عبرانی لفظ "ایخاد" کا لسانی مطالعہ

A linguistic study of the Hebrew Word Echad

از: حنین وقاص خان

שמע ישראל יהוה אלהינו יהוה אחד

سُن اے اسرائیل یہوواہ ہمارا خُدا یہوواہ "ایخاد" ہے۔

سُن اے اسرائیل یہوواہ ہمارا خُدا یہوواہ ''ایخاد'' ہے۔ استثنا 4:6

ایخاد

عبرانی لفظ ''ایخاد'' کا لسانی مطالعہ

A linguistic study of the Hebrew Word "Echad"

تحقیق و تالیف: حُنین وقاص خان

پیشکش: مشیاخ تھیولاجیکل ویو

یہوواہ ایک ہے، یہ وہ سادہ اور سنجیدہ حقیقت ہے جسکا ذکر کتاب مقدس میں متعدد مرتبہ نظر آتا ہے۔ پر صد ہا افسوس کہ انسان نے اس عام فہم حقیقت کو بھی اس قدر پیچیدہ اور مبہم بنا دیا ہے کہ آج کل خُدا تعالیٰ کی اس وحدانیت کو بھی ثابت کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ شیماع یسرائیل [1] یا استثنا 4:6 کتاب مقدس کے ان بے شمار مقامات میں سے ایک ہے جہاں خُدائے موجود کی ذات مبارکہ کے متعلق ارشاد ہے کہ وہ "ایک" یا عبرانی زبان میں "ایخاد" ہے۔

اس خوبصورت آیت کے سامعین کے لئے اسے سمجھنا اور قبول کرنا ہماری نسبت کہیں آسان تھا، کیونکہ انہیں اُن مروجہ پیچیدہ تشریحات، اصطلاحات، عقائد اور تفاسیر کا سامنا نہیں تھا جن سے آج ہم تقریباً چار ہزار سال بعد نبرد آزما ہیں۔ تو بھی گزشتہ ہزار ہا سال سے شیماع یسرائیل کے الفاظ اہل ایمان کے لئے نعرہ توحید بنے رہے ہیں۔[2] اور یہ بلاشبہ خُدائے موجود کی ذات کو بیان کرنے کے لئے سب سے مختصر اور عام فہم مگر صریح ترین بیان ہے۔ لیکن انسان نے اس عام فہم اور سادہ بیان کو بھی توڑ مروڑ کر اپنی سہولت اور ذاتی مفاد کے لئے اس قدر پیچیدہ بنا دیا ہے کہ آج یہ بیان مختلف افراد کے لئے مختلف مفاہیم رکھتا ہے۔ یوں تو وہ تمام افراد جو خود کو اہل ایمان میں شمار کرتے اور کتاب مقدس کے مندرجات پر من وعن لبیک کہنے کا دم بھرتے ہیں تقریباً سبھی کا اس امر پر اتفاق ہے کہ اگر کوئی خُدا ہے اور وہ خُدا کتاب مقدس کا خُدا ہے تو وہ خُدا "ایک" ہے۔ لیکن یہ وحدت کیسی ہے؟ خُدا کیسا واحد ہے؟ اس واحد کی کیا تعریف ہے؟ یہ امر بائبلی زمانہ کے بعد سے آج تک بحث کا بازار گرم کرتا رہا۔ اور اسکی وجہ استثنا ۶: ۴ کے عبرانی متن میں مستعمل لفظ ایک یا عبرانی میں ایخاد ہے۔ مختلف عقائد کے حامل افراد اس لفظ کی اپنے اپنے نظریات و عقائد کے تحت مختلف تشریحات پیش کرتے ہیں۔

ایک طرف وہ احباب ہیں جو اس بیان کو اسکی اسی سادگی اور خوبصورتی میں جوں کا توں قبول کرتے ہیں اور اس سے خُدا تعالیٰ کی ذات اقدس کا لغوی اعتبار سے ایک ہونا مراد لیتے ہیں۔ پس انکے نزدیک یہاں مستعمل "ایک / ایخاد" سے مراد خُدا تعالیٰ کی ذات کی مطلق وحدانیت یا عددی طور پر ایک ہونا ہے۔ اِنہیں عام طور پر یہودی، یہودی مسیحی، یا زیادہ تکنیکی اصطلاح میں "اہل وحدانیت" یا ونیس بلیورز کہا جاتا ہے۔ دوسری جانب مسیحیت کی عروج پریذائی کے وقت ایک ایسے گروہ کو فروغ ہوا جس نے خُدا تعالیٰ کی ذات وصفات کو بیان کرنے کے لئے کتاب مقدس سے باہر نکل کر اصطلاحات و نظریات کو استعمال کیا۔ اور پیدائش

---

[1] استثنا ۶: ۴ کی ابتدا عبرانی میں انہی الفاظ سے ہوتی ہے۔ دیکھئے "متن"

[2] تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ مختلف مذاہب و تہذیبوں میں پراگندا اہل یہود کیلئے یہ کلمہ اس قدر اہم رہا ہے کہ بچہ کی پیدائش کے وقت سے بستر مرگ تک ایک یہودی کے لبوں پر اسکا ورد رہتا ہے۔ دیکھئے، Shema Yisrael, The Spirit of Judaism, Grace Alloger, P,13, 1227 Walnat Street Philadelphia.

تا مکاشفہ خُدا تعالیٰ کی مختلف صفات، اوصاف، کرداروں اور ظہوروں کو بیان کرنے کے لئے مختلف اقسام کی تشریحات و تاویلات پیش کیں۔ اس سے خُدا تعالیٰ کی ذات کو بیان کرنے کے لئے اس عقیدہ کی بنیاد پڑی جسے آج ہم اردو زبان میں ''تثلیث فی التوحید'' کے نام سے جانتے ہیں۔ اس عقیدہ کے مطابق خُدا تعالیٰ کی ذات اقدس میں سہ اشخاصی کثرت ہے تو بھی تین خُدا نہیں بلکہ ایک خُدا ہے۔ لیکن یہ اشخاص یا اقانیم [3] اپنے آپ میں الگ اور جدگانہ حیثیت رکھتے ہیں اور تینوں خُدا ہیں۔ انکے "ایک" ہونے کی وجہ اُس جوہر کے سبب ہے کہ جو ان تینوں میں مشترکہ یا "ایک" ہے۔[4] پس عقیدہ تثلیث فی التوحید کے مطابق خُدا صرف "ایک" نہیں بلکہ "تین میں ایک، ایک میں تین" ہے۔ اور خُدا صرف "خُدائے واحد" نہیں بلکہ "خُدائے ثالوث" ہے۔ یہ عقیدہ اس قدر پیچیدہ اور راقم الحروف جیسے عام ایمانداروں کیلئے اس حد تک نا قابل ادراک ہے کہ خود وہ ماہرین بھی جو اس عقیدہ کے قائل اور مبلغ ہیں اسکے متعلق فرماتے ہیں کہ ''پاک ثالوث کا مسٔلہ انسانی ادراک سے باہر ہے۔'' اور ''یہ ایسا مسٔلہ ہے جسکا بیان کتاب مقدس میں نہیں ملتا۔'' اور جسکی بنیاد ابتدائی مسیحی علما نے اپنی تشریحات و نظریات پر رکھی۔[5] اس عقیدے کے مطابق شیماع میں مستعمل لفظ ''ایک/ایخاد'' کے معانی عددی ایک نہیں بلکہ اتحادی ایک ہے اور اس سے مراد خُدا تعالیٰ کی ذات تین اشخاص کا اتحاد ہے۔ یہ امر زیر نظر مضمون کے ادنیٰ مصنف کی رائے میں درست طریقہ استدلال، اصول تفسیر اور اصل زبان کے متن سے متضاد ہے، اور قطعاً استثنا 4:6 کے مصنف یعنی موسیٰ علیہ السلام اور خُدائے موجود یہوواہ بزرگ و برتر کی منشا کے خلاف بھی۔ پس اس مختصر مطالعہ میں مصنف کا مقصد عقیدہ تثلیث کے سنگین طول و عرض پر بحث کرنا نہیں بلکہ اس امر کی تحقیق مقصود ہے کہ استثنا 4:6 میں مستعمل لفظ "ایخاد" سے حقیقی مراد کیا ہے؟ اور بزرگ نبی نے اسے کن معانوں میں استعمال کیا۔؟ دُعا ہے کہ یہ ادنیٰ کاوش بہتوں کی علمی ترقی کا باعث ہو۔

---

[3] اقنوم، جمع اقانیم۔ لاطینی لفظ ''Persona, پرسونا'' شخصیت، ذات۔ انگریزی لفظ Person اسی سے ماخوذ ہے۔ تثلیث فی التوحید، پیٹر مے، مترجم وکلف اے سنگھ، بار ششم، ۲۰۱۳، صفحہ ۸۹۔ اُردو ٹیکسٹ بک کمیٹی، گوجرانوالہ تھیولاجیکل سیمنری۔

[4] جوہر، لاطینی لفظ ''Substentia, سبزٹینشیا'' کا ترجمہ ہے۔ انگریزی لفظ Substance اسی سے ماخوذ ہے۔ تثلیث فی التوحید، پیٹر مے، مترجم وکلف اے سنگھ، بار ششم، ۲۰۱۳، صفحہ ۸۹۔ اُردو ٹیکسٹ بک کمیٹی، گوجرانوالہ تھیولاجیکل سیمنری۔

[5] رسولوں کے نقشِ قدم پر، ولیم جے ینگ، بار دہم، ۲۰۱۰، صفحہ ۲۲۵، مسیحی اشاعت خانہ، ۶ فیروزپور روڈ لاہور۔ '' پاک ثالوث کا مسٔلہ کتاب مقدس میں پیش نہیں ہوا۔'' ایضاً صفحہ ۲۲۶۔ ''چنانچہ انجیل مقدس میں الہٰی تثلیث کا عقیدہ ترتیب وار یا باضابطہ بیان نہیں ملتا۔'' خُدائے ثالوث، ڈیوڈ براون، مترجم جیکب سموئیل، ۱۹۹۲، صفحہ ۱۳، مسیحی اشاعت خانہ ۳۶ فیروزپور روڈ لاہور۔

• متن

یہ استثنا٦: ٤ کی خوبصورتی بھی ہے اور شاید الہٰی رضا بھی کہ دنیا کی تقریباً ہر زبان میں یہ اتنا ہی سادہ اور خوبصورت پیغام پیش کرتی ہے جتنا کے اسکا اصل عبرانی متن۔ ذیل میں ہم اصل عبرانی متن، چند قدیم یونانی، آرامی، لاطینی، عربی، فارسی اور اُردو تراجم کا تقابل پیش کرتے ہیں تاکہ قاری آیت مقدسہ کی خوبصورتی اور قدیم وجدید مترجمین کا لفظ ''ایخاد'' کا کیا ہوا ترجمہ اور ساتھ ہی ان زبانوں کی لغات میں ''ایک'' کے لئے مستعمل ان الفاظ کی تفصیل سے بھی آشنا ہو سکے۔

שְׁמַע יִשְׂרָאֵל יְהוָה אֱלֹהֵינוּ יְהוָה אֶחָד׃

شیماع یِسرائیل یہوواہ ایلوہینو یہوواہ ایخاد۔

سُن اسرائیل یہوواہ خُداہمارا یہوواہ ایک۔[6]

(استثنا٦: ٤، مسوراتی متن اور تحت اللفظ ترجمہ)

کتاب مقدس کے قدیم ترین یونانی ترجمہ جسے عموماً ہفتادی ترجمہ کہا جاتا ہے میں آیتِ مقدسہ کو یوں یونانی رنگ پہنایا گیا ہے۔[7]

Ακουε ισραηλ κυριος ο θεος ημων κυριος εις εστιν

ایسِٹن ہَیس کُرِیُوس نیومون تھیوس ہو کُرِیُوس اسرائیل آکوے

ہے ایک خُداوند ہمارا معبود ال خُداوند اسرائیل سن

عہدِ جدید کا مروجہ یونانی متن بھی استثنا٦: ٤ سے اقتباس کرتے ہوئے مرقس ١٢: ٢٩ میں مندرجہ بالا ترجمہ ہی نقل کرتا ہے۔

---

[6] استثنا٦: ٤ کے عبرانی متن کے متعلق مزید مطالعہ کے دیکھئے میرا کتابچہ، ''شیماع، استثنا٦: ٤تا٩ عبرانی اُردو انٹرلینئر۔

[7] یونانی انگریزی کی طرح بائیں سے دائیں جانب لکھی جاتی ہے۔ اس یونانی ترجمہ کو ہفتادہ، سبعینہ اور انگریزی میں سپٹواجینٹ Septuagint کہا جاتا ہے۔ جسکے معانی ''ستر'' کے ہیں۔ یہ عبرانی کلام کا اولین ترجمہ تھا جسے روایتاً ستر عبرانی علمانے حاکم وقت کے حکم سے قیصر کے کتب خانہ کیلئے ترجمہ کیا۔ یہ ٣٠٠ ق م سے ٢٥٠ ق م کے درمیان پورا ہوا۔ یہ یونانی مائل یہودیوں یا Hellenists کا مستند ترجمہ تھا۔ عہد جدید کے یونانی متن میں موجود عہد عتیق کے اقتباسات زیادہ تر اسی متن سے ماخوذ ہیں۔ مزید دیکھئے، صحتِ کتبِ مقدسہ، برکت اللہ، بار ششم، ٢٠١٣، ترمیم شدہ ایڈیشن، صفحہ ٩٤۔ مسیحی اشاعت خانہ، ٣٦فیروزپور روڈ لاہور۔

اسکے علاوہ عہد عتیق کے سُریانی ترجمہ پشیتا میں آیت مقدسہ یوں ترجمہ کی گئی ہے۔[8]

ܫܡܥ ܐܝܣܪܝܠ: ܡܪܝܐ ܐܠܗܢ ܡܪܝܐ ܚܕ ܗܘ[9]

شماع اِسرائیل ماریا آلاہان ماریا خاد ہو۔

سُن اسرائیل خُداوند خُداہمارا خُداوند ایک ہے۔

چوتھی صدی عیسوی کے مسیحی عالم جیروم نے اپنے لاطینی ترجمہ والگاتا میں عبرانی متن کے معانی یوں بیان کیے۔[10]

Audi Israel, Dominus Deus tuus, Deus unus est:

ایسٹ اونوس ڈیوس ٹُووس ڈیوس ڈومینوس اِسرائیل اؤڈی

ہے ایک خُدا ہمارا خُدا خُداوند اسرائیل سن

کتاب مقدس کے قدیم توضیحی تراجم جو ''تارگوم'' کے نام سے مشہور ہیں،اِن میں اس آیت کو حضرت یعقوب اورانکے بارہ بیٹوں سے منسوب کیا گیا ہے۔[11]

---

[8] آرامی پشیتا، کتاب مقدس کا سُریانی (مشرقی آرامی زبان کی ایک بولی) ترجمہ۔غالباً پہلی یا دوسری صدی عیسوی کے درمیان عہد عتیق کا ترجمہ سریانی زبان میں ہوا جس میں بعدازاں عہد جدید کی کتب ماسوائے چند کے شامل کی گئی۔ یہ ترجمہ تقریباً ڈیڑھ ہزار سال سے سریانی کلیسیا میں رائج ہے۔مزید دیکھئے۔ صحتِ کتبِ مقدسہ ، برکت اللہ، بار ششم، ۲۰۱۳، ترمیم شدہ ایڈیشن، صفحہ ۱۵۶ ،۲۴۸۔ مسیحی اشاعت خانہ،۳۶فیروزپور روڈ لاہور۔

[9] جدید عبرانی رسم الخط میں یہ آیت یوں لکھی جاتی ہے۔שׁמַע אִיסרָיֵל מָרִיָא אַלָהַן מָרִיָא חַד הוּ:

[10] لاطینی بھی انگریزی کی طرح بائیں سے دائیں جانب لکھی جاتی ہے۔والگاتا،اسے چرچ فادر جیروم نے چوتھی صدی میں پوپ ڈیمیسُس کی ہدایت پر ۳۸۲عیسوی میں شروع کیااور یہ ۴۰۵ء میں مکمل ہوا۔اسکی خاصیت یہ ہے کہ کسی ترجمہ کا ترجمہ نہیں بلکہ براہ راست عبرانی متن کا لاطینی ترجمہ ہے۔یہی رومن کاتھولک کلیسیا کی بائبل کا مستند متن ہے۔مزید دیکھئے، صحتِ کتبِ مقدسہ ، برکت اللہ، بار ششم،۲۰۱۳، ترمیم شدہ ایڈیشن، صفحہ ۱۵۹تا۱۶۰۔ مسیحی اشاعت خانہ،۳۶فیروزپور روڈ لاہور۔

[11] تارگوم، جمع تارگومیم، بمعنی تراجم۔وہ آرامی توضیحی تراجم جنکی شروعات غالباً عزرافقیہ سے ہوئی۔ یہ کلام مقدس کی آزاد تفاسیر تھیں جنہیں عبادت خانوں میں عبرانی کلام کی تلاوت کے بعد سنایا جاتا تھا۔ یہ پہلی صدی عیسوی سے تیسری صدی عیسوی کے درمیان احاطہ تحریر میں آئیں۔ان میں سب سے زیادہ مشہور ،تارگوم اونکیلوس اور تارگوم یوناتن کہلاتی ہیں انکے علاوہ، فلسطینی ، اور نیوفتی تارگومیم بھی قابل ذکر ہیں۔مزید دیکھئے، صحتِ کتبِ مقدسہ ، برکت اللہ، بار ششم،۲۰۱۳، ترمیم شدہ ایڈیشن، صفحہ ۱۴۹تا۱۵۲۔ مسیحی اشاعت خانہ، ۳۶فیروزپور روڈ لاہور۔

"اور ایسا ہوا، جب ہمارے باپ یعقوب کا اس جہان سے رخصت ہونے کا وقت آیا تو وہ اپنے دل میں بے چین ہوا کہ اسکے بیٹوں میں کوئی بت پرست نہ ہو۔ پس اس نے انہیں بُلا بھیجا اور انکے آنے پر ان سے سوال کیا۔ کہ ان کے دلوں میں ایسی کوئی بات نہ ہو؟ تب سبھوں نے ایک ساتھ جواب دیا، سن اے اسرائیل خُداوند ہمارا خُدا خُداوند ایک ہے۔ یعقوب نے یہ سن کر جواب دیا، اُسکا جلالی نام ابدالآباد تک مبارک ہو۔" فلسطینی تارگوم، استثنا ٦: ٤۔

" جب ہمارے باپ یعقوب کے اختتام کا وقت آیا کہ وہ اس جہان سے اٹھایا جائے، اس نے بارہ قبیلوں یعنی اپنے بیٹوں کو بلایا اور اپنے بستر کے گرد جمع کیا۔ تب یعقوب ہمارا باپ اٹھا اور ان سے کہا، کیا تم کسی بت کی پرستش کروگے جسکی تارح ابوابرہام نے کی۔؟ یا کیا تم کسی بت کی پرستش کروگے جسکی لابن نے کی۔؟ یا تم یعقوب کے خُدا کی پرستش کروگے؟ بارہ قبیلوں نے اپنے پورے دل سے ایک ساتھ جواب دیا۔ تُو سن اے اسرائیل ہمارے باپ، خُداوند ہمارا خُدا خُداوند ایک ہے۔ تب یعقوب نے جواب دیا، اسکا عظیم نام ابدالآباد تک مبارک ہو۔ یروشلیمی تارگوم، استثنا ٦: ٤[12]

لفظ "ایخاد" کے معانوں کے متعلق یہ تین قدیم ترین تراجم (ہفتادہ، پشیتا اور والگاتا) اور یہ تارگومیم جو تقریباً ۲۵۰ ق م سے ۴۰۰ عیسوی کے درمیان کا احاطہ کرتی ہیں اہم معلومات کا ماخذ ہیں کیونکہ ان میں مستعمل الفاظ جنہیں "ایخاد" کے متبادل کے طور پر استعمال کیا گیا ہے کا مطالعہ بھی ہمیں لفظ ایخاد سے متعلق مختلف ادوار میں مختلف مکتبہ فکر کے حامل افراد کی رائے جاننے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ مثلاً یونانی ہفتادہ میں "ایخاد" کو εἱς سے ادا کیا گیا ہے۔ لُغت میں اسکی وضاحت بطور کارڈینل عدد کے کی جاتی ہے اور اسکے معانی "ایک، واحد، یکتا، کوئی اور کسی" وغیرہ تجویز کیے جاتے ہیں۔[13] اسی طرح سُریانی ܚܕ کے معانی " ایک، ہر ایک، کوئی ایک اور کسی ایک" وغیرہ ہیں۔[14] لاطینی unus کے معانی بھی مندرجہ بالا تجاویز یعنی "عددی ایک، ایک جیسا، ایک طرح کا، ہر ایک، کوئی ایک وغیرہ ہی بیان کئے جاتے ہیں۔ [15]

---

[12] The Targums of Onkelos and Jonathan on the Pentateuch, J.W.Etheridge, P.580, Longman Green, Longman Roberts, London 1865.

[13] A Greek English Lexicon of the New Testament, Joseph Henry Thayer, P.186, American Book Company 1889.

[14] A Compendious Syriac Dictionary, J.Payne Smith, P,126, Oxford University Press, Amen House, London, 1957.

[15] A Complete English Latin Dictionary, J.E. Riddle, P,202, Longman, Orme, Brown, Green, Longmans John Murray, London, 1838

پس ہم دیکھتے ہیں کہ تقریباً تیسری صدی ق م سے چوتھی صدی عیسوی تک کم از کم لسانی اعتبار سے خُداتعالی کے متعلق یونانی مائل یہودیوں، سریانی مسیحی کلیسیاءاور لاطینی علما کا اتفاق رائے رہا ہے کہ خُدا ویسا ہی ایک ہے جیسا کے استثنا ٦: ٤ کا عبرانی متن ہمیں بتاتا ہے یعنی ان تراجم کی زبان میں وہ ''واحد، ایک یکتا یا عددی ایک'' ہے۔ عبرانی لفظ ایخاد کے معانوں کے متعلق ان تراجم میں مستعمل یہ مختلف الفاظ اہم روشنی ڈالتے ہیں جس سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ ایخاد کم از کم اِن تراجم کے مترجمین کے لئے وہی معانی رکھتا تھا جو کوئی بھی عام قاری لفظ '' ایک'' کو پڑھنے سے اخذ کرے گا۔ ہمارے اردو تراجم بھی اس مد میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ ذیل میں چند ایک کا آپسی تقابل پیش کیا جاتا ہے۔

• جدید تراجم

سُن اے اسرائیل ! کہ خُداوند ہمارا خُدا ! وہی اکیلا خُداوند ہے۔(کلام مقدس،کاتھولک بائبل کمشن پاکستان،اشاعت نہم ۲۰۰۷)

سُن اے اسرائیل، رب ہمارا خُدا ایک ہی رب ہے۔(کتاب مقدس،جیولنک ریسورس کنسلٹیٹس،ایل ایل سی،۲۰۱۰)

اے اسرائیل ! سُن۔خُداوند ہمارا خُدا ایک ہی خُداوند ہے۔(کتاب مقدس،نیو اردو بائبل ورژن،انٹر نیشنل بائبل سوسائٹی،۲۰۰۵)

سُن لے، اے اسرائیل ! خُداوند ہمارا خُدا اکیلا خُداوند ہے۔(کتاب مقدس،نارتھ انڈیا بائبل سوسائیٹی،مرزاپور،۱۸۷۰)

اسمع یااسرائیل، الرب الھنارب واحد۔(کتاب مقدس، عربی، برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی، ۱۸۹۰)

ای بنی اسرئیل بشنو! یَھوَہ، خُدائی مایَھوَہ واحد است۔(کتاب مقدس فارسی، برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی،۱۹۰۴)

لفظ ایخاد کو یہ قدیم وجدید اُردو، عربی اور فارسی تراجم میں خوبصورت اور معانی خیز الفاظ سے ادا کیا گیا ہے۔مثلاً، مذکورہ بالا برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی کے فارسی اور عربی تراجم یہاں ایخاد کو عربی ''واحد'' سے ادا کرتے ہیں، جسکے متعلق لغات میں یوں لکھا ملتا ہے:

''**واحد۔** ع،صِفت۔۱،ایک۔فرد۔مفرد، مُجرد۔۲،اکیلا۔اِکا۔یکا۔یگانہ۔۳،صِرف۔تنہا۔فقط۔نِرا۔نِرالا۔۴،ذاتِ خُدا۔''[16]

''**واحد۔** (ع)وحدت سے لیا گیا جسکے معنی میں ایک اور یگانہ ہونا۔صرف میں واحد کا استعمال دو معنی میں ہوتا ہے۔ایک یہ کہ اسکے اجزاو حصص نہ ہوں۔جیسے جوہر، فرد۔دو یہ کہ بے مثال و بے مانند ہو۔واحد اور احد میں وہی فرق ہے جو ہماری زبان میں اکیلا اور ایک میں۔ایک جیسے ذات واحد ہے۔مفرد جو جمع یا تثنیہ نہ ہو۔خُدا تعالیٰ۔واحد العین یک چشم،ایک آنکھ کا۔۔۔''[17]

---

[16] فرہنگ آصفیہ، جلد چہارم، صفحہ ۶۳۷، رفاہ عام پریس لاہور، ۱۹۰۸، مولوی سید احمد دہلوی۔

[17] نور اللغات، جلد چہارم، صفحہ ۸۹۹، جنرل پبلشنگ ہاوس کراچی ۱۹۵۳، مولوی نور الحسن نیر کاکوردی۔

اسی طرح دو تراجم کلام مقدس، کاتھولک بائبل کمیشن پاکستان، اشاعت نہم ۲۰۰۷۔ اور کتاب مقدس، نارتھ انڈیا بائبل سوسائٹی، مرزاپور، ۱۸۷۰۔ ایخاد کو لفظ ''اکیلا'' سے ادا کرتے ہیں۔ لسانی طور پر اسکی وضحات یوں بیان کی جاتی ہے:

''**اکیلا**۔ ہ۔ صِفت۔(۱) دکیلا کا نقیض۔ تنہا۔ مجرد۔(۲) جُدا۔ علیٰحدہ۔(۳) تابع فعل میں۔ جریدہ۔ بہ تن واحد۔(۴) سُونا۔ غیر آباد۔ خالی۔''[18]

''**اکیلا**۔ (اَ۔کے۔لا) [ہ۔صفت] (۱) تنہا۔ (۲) یکتا (۳) لاثانی۔۔۔''[19]

''**اکیلا**۔ زبرا، ے۔ امذ۔ صفت، ہ۔ تنہا، جسکے ساتھ کوئی نہ ہو، واحد، ایک۔''[20]

باقی تراجم یہاں ایخاد کو لفظ ''ایک'' سے ادا کرتے ہیں اسکی تعریف مستند و جامع اردو لغات میں یوں بیان کی جاتی ہے:

''**ایک**۔ ہ۔ صفت۔ (۱) واحد۔ ایک عدد۔ فرد۔ اکیلا۔ طاق۔ (۲) صرف۔ فقط۔ تنہا۔ (۳) تمام۔ کل۔ سب۔ بالکل، جیسے ایک عالم۔ ایک زمانہ۔ (۴) کبھی کبھی تحسینِ کلام کے واسطے زاید بھی آتا ہے جیسے، ایک غم لگا ہوا ہے۔ (۵) مساوی۔ برابر۔ یکساں۔ (فقرہ) چاند اور وہ ایک ہیں۔ (۶) یکتا۔ بے نظیر۔ اکا۔ لاثانی۔ لاجواب۔ (فقرہ) وہ کنبہ میں ایک ہے۔ (۷) پکا۔ پورا۔ ثابت۔ (فقرہ) وہ اپنی بات کا ایک ہے۔ (۸) کوئی۔ کسی۔ جیسے، ایک بھی اسکا ساتھی نہ ہوا۔ (۹) قریب کر۔ جیسے، سات ایک آدمی تھے۔ (۱۰) مبالغہ و کثرت کے لئے آتا ہے۔ جیسے، تُو ایک مکار ہے۔ (۱۱) دوسرا دیگر۔ جیسے ایک کو سائی ایک کو بدھائی، ایک ہاتھ لینا ایک ہاتھ دینا۔ (۱۲) ادنیٰ۔ آسان۔ جیسے، یہ ایک کھیل ہے۔ ایک بات ہے۔''[21]

---

[18] فرہنگ آصفیہ، جلد چہارم، صفحہ ۱۰۵، رفاہ عام پریس لاہور، ۱۹۰۸، مولوی سید احمد دہلوی۔

[19] فیروز اللغات۔ صفحہ ۱۰۵۔ فیروز اینڈ سنز لمیٹڈ لاہور۔ الحاج مولوی فیروز الدین رحمۃ اللہ علیہ۔

[20] جہانگیر اُردو لغت، صفحہ ۷۱۔ جہانگیر بکس لاہور۔ وصی اللہ کھوکھر۔

[21] فرہنگ آصفیہ، جلد چہارم، صفحہ ۲۴۰، رفاہ عام پریس لاہور، ۱۹۰۸، مولوی سید احمد دہلوی۔

"ایک۔ (س)۱،ایک عدد۔ جیسے اللہ ایک ہے۔ ۲،دوسرا۔(گلزار نسیم) جنون کو ملا کے رہگئی ایک۔ ہونٹھوں کو ہلا کے رہگئی ایک۔ ۳، بڑا۔ نہایت۔ بہت۔ مبالغے کی جگہ (جانصاحب) اسکو پروا نہیں کوئی مر جائے۔ ایک بے درد یہ مواہے عشق۔ ۴، تنہا۔ صرف۔ (فقرہ) کیا ایک ہمیں نوکر ہیں اوروں سے بھی کام لیجئے۔ (امیر) ایک مجھ سے ہی رہگیا سارے زمانے کا حجاب۔ کون ہے جس سے وہ عالم آشنا نہیں ملتا۔ ۵، سارا۔ تمام۔ (فقرہ) اجی ہم کیا ہیں۔ ایک زمانہ شاہ صاحب کا معتقد ہے۔ ۶، منتخب۔ یکتا۔ بے نظیر۔ (فقرہ) یہ غزل بھی ایک ہوئی ہے۔ ۷، کوئی۔ (فقرہ) جہاں ایک بات سُنی لے اُڑے۔ ۸، یکساں۔ متحد۔ برابر۔ (فقرہ) جیسے ساری کتاب کا قلم ایک ہے۔ (امیر) اس سے رشک اس سے ضرر دونوں خُدا کے نیک ہیں۔ رہنما، رہزن تمھاری راہ میں سب ایک ہیں۔ ۹، متفق۔ (فقرہ) اس امر میں ان سبھی کی رائے ہمیشہ سے ایک ہے۔ ۱۰، پورا۔ پکا۔ (فقرہ) اگر تم بات کے دھنی ہو تو وہ بھی اپنے قول کا ایک ہے۔ (شوق قدوائی) ہے دم لینا بھی اب مشکل کہ وہ شرما کہ کہتے ہیں۔ یہاں تو شوق ہر دم ،ایک آتا ہے ایک جاتا ہے۔ ۱۱ ، کہیں حُسن کلام کے لئے زاید ہوتا ہے۔ (فقرہ) آپ جنکا ذکر کر رہے ہیں وہ ایک تند مزاج آدمی ہیں۔ ایک ادھ۔ اکاڈکا۔ کوئی کوئی۔ ایک ایک۔ یعنی ہر ایک۔۔۔"[22]

اس تمام تقابل سے یہی نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ جس معبود کا ذکر استثنا ۶:۴ میں وہ ان تراجم کے اعتبار سے، واحد، اکیلا، ایک، تنہا، فقط، نِرالا، بغیر جمع و تثنیہ، بنا اجزاو حصص، جسکے ساتھ کوئی نہیں، لاثانی، تمام، ایک عدد، کل، بے نظیر، ثابت، بڑا، پورا، نہایت اور یکتا ہے۔ یہ وضحات اگرچہ اپنے آپ میں فیصلہ کن ہے تاہم ہم محض تراجم سے کوئی بھی نتیجہ خاص کر علم الٰہی مرتب نہیں کر سکتے اسکے لئے "ایخاد" کی تحقیق بے حد ضروری ہے۔

---

[22] نور اللغات، جلد چہارم، صفحہ ۴۱۲، جنرل پبلشنگ ہاوس کراچی ۱۹۵۳، مولوی نور الحسن نیر کاکوردی۔

• پسِ منظر

بنی اسرائیل کیلئے استثنا ٦ : ۴ کو سمجھنا ہم سے کہیں زیادہ آسان اسلئے بھی تھا کیونکہ وہ اُس معاشرتی، لسانی اور روحانی پس منظر سے بخوبی واقف تھے جسکے تحت یہ عظیم کلمہ ارشاد ہوا۔ لہذا لازم ہے ہم اس کلمہ کو سمجھنے اور اس سے کوئی نتیجہ اخذ کرنے سے قبل پہلے اُس پس منظر کو سمجھنے کی کوشش کریں۔

ہم اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ آیتِ زیر بحث حضرت موسیٰ کے ان خطبات کا حصہ ہے جو انہوں نے بنی اسرائیل کے ملک موعودہ میں داخلے سے قبل فرمائے۔ اسکا خلاصہ یوں پیش کیا جاسکتا ہے کہ، حضرت موسیٰ اس خطاب میں جو باب چار سے شروع ہوتا ہے پہلے اُس اجتماعی وحی کی نوعیت بیان کرتے ہیں کہ کیسے بنی اسرائیل نے پہاڑ کے نیچے کھڑے ہوئے خُدائے موجود کی محض آواز سنی لیکن انہیں کوئی شکل نہیں دیکھائی گئی۔ "اور خداوند نے اُس آگ میں سے ہو کر تُم سے کلام کیا۔ تُم نے باتیں تو سُنیں لیکن کوئی صورت نہ دیکھی۔ فقط آواز ہی آواز سُنی۔"[23] اور خُدا تعالی کے ایسا کرنے کی وجہ یہ تھی کہ "سو تُم اپنی خوب ہی احتیاط رکھنا کیونکہ تُم نے اُس دن جب خداوند نے آگ میں سے ہو کر حورب میں تُم سے کلام کیا کسی طرح کی کوئی صورت نہیں دیکھی۔ تانہ ہو کہ تُم بگڑ کر کسی شکل یا صورت کی کھودی ہوئی مورت اپنے لئے بنالو جسکی شبیہ کسی مرد یا عورت۔ یا زمین کے کسی حیوان یا ہوا میں اُڑنے والے پرندے۔ یا زمین کے رینگنے والے جاندار یا مچھلی سے جو زمین کے نیچے پانی میں رہتی ہے ملتی ہو۔ یا جب تُو آسمان کی طرف نظر کرے اور تمام اجرامِ فلک یعنی سورج اور چاند اور تاروں کو دیکھے تو گمراہ ہو کر اُن ہی کو سجدہ اور اُنکی عبادت کرنے لگے جنکو خداوند تیرے خدانے رویِ زمین کی سب قوموں کے لیے رکھا ہے۔"[24] خُدائے تعالی کی ذات اقدس سے بتوں اور جھوٹے دیوی دیوتاوں کو منسوب کرنے کی ممانعت کے بعد نبی الہام کی رو سے بنی اسرائیل کو پیشگی انتباہ دیتے ہیں کہ اگر وہ ان احکام و قوانین سے انحراف کے مرتکب ہوئے اور خُدائے موجود کی ذات سے کے ساتھ غیر معبودوں کو شریک کیا تو اسکا انجام جلاوطنی اور دنیا بھر میں پراگندگی ہوگا۔ مقدس توریت میں کہ بارہا اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ یہ بنی اسرائیل کی

---

[23] استثنا ۴: ۱۱، ۱۲

[24] استثنا ۴: ۱۵، ۱۹

کوئی خوبی یا خاصیت نہیں بلکہ یہوواہ خُدا کی وفاداری اور عہد شناسی تھی کہ اس نے ابرہام، اضحاق اور یعقوب کے ساتھ اپنی قسم کو یاد رکھا اور بنی اسرائیل کو چن لیا کہ خُدا کی مقدس امت ہو اور انہیں ایسے "امتحانوں اور نشانوں اور معجزوں اور جنگ اور زور آور ہاتھ اور بُلند باز اور ہولناک ماجروں کے وسیلہ سے اپنی برگزیدہ قوم ہونے کے لئے منتخب کیا۔"[25] اور ایسا کرنے کی واحد وجہ یہ تھی کہ بنی اسرائیل اس بات سے بخوبی آگاہ ہو جائیں کہ "یہ سب کچھ تجھ کو دکھایا گیا تاکہ تُو جانے کہ خداوند ہی خدا ہے اور اُس کے سِوا اور کوئی ہے ہی نہیں۔"[26] اور " پس آج کے دن تُو جان لے اور اِس بات کو اپنے دل میں جمالے کہ اوپر آسمان میں اور نیچے زمین پر خداوند ہی خدا ہے اور کوئی دوسرا نہیں۔" [27]

اگرچہ بنی اسرائیل سے بات سے واقف تھے کہ جس معبود کی عبادت انکے آباواجداد کیا کرتے تھے وہ "ایک، واحد اور اکیلا" تھا۔ تاہم مصر کی طویل غُلامی میں مورتی پوجکوں کے درمیان وہ اس قدر گھل مل گئے تھے کہ مختلف شکلوں والے ایک سے زائد خُداوں کی عبادت انکے لئے کچھ عجیب نہ تھی تاہم بنی اسرائیل "یہوواہ" خُدا کے متعلق اتنا ضرور جانتے تھے کہ وہ ایک واحد ذات ہے یہی سبب ہے کہ انکا بنایا گیا سونے کا بچھڑا ایک ہی تھا۔ دیوی دیوتاوں کی مورتوں سے مانوس اس نسل کو بارہا اس بات کی یاددہانی کروائی گئی کی جو خُدا انہیں مصری کی غلامی سے نکال کرلایا ہے جس نے یہ تمام معجزات انکے سامنے کئے اور جو انہیں ملک موعود میں پہنچانے والا ہے وہ بنا تصویر و مورت ہے۔ وہ ان مصری دیوی دیوتاوں جیسا نہیں جنہیں بنی اسرائیل مصر کے مندروں میں ایامِ غلامی میں دیکھا کرتے تھے وہ ان جانوروں، پرندوں اور حیوانوں جیسا خُدا نہیں جو مختلف دیوی دیوتاوں کی اولاد ہیں اور جنکی تصاویر و مورتیں مصری مندروں کی زینت تھیں۔ مصری مذہب پوری طرح کثیر المعبود مذہب تھا جہاں بے شمار دیوی دیوتا تھے جنہیں مختلف جانداروں کی اشکال کی تشبیہات کے ذریعہ بیان کیا جاتا تھا۔ مصری کی گلیوں میں کہیں ہورس، کہیں اوسائرس، کہیں رع اور کہیں آمون کے معبدوں میں عبادتی رسومات ادا کی جاتی تھیں تو کہیں کسی خاص دیوی کے لئے قربانی گذرانی جاتی۔ دیہی علاقاجات میں کہیں کہیں بہت سے دیوی دیوتاوں کو ایک ساتھ پوجا جاتا تھا اور بعض مرتبہ بہت سے

---

[25] استثناء۴: ۳۴

[26] استثناء۴: ۳۵

[27] استثناء۴: ۳۹

خُداوں کو ایک ساتھ ضم کر دیا جاتا اور یوں بہت سے خُداوں کا ایک مرکب تیار کر لیا جاتا، جیسے رع اور آمون کو آپس میں ملا کر آمونرع بن جاتا۔ اس دیوتا میں رع بھی موجود ہوتا اور آمون بھی یہ آپس میں الگ الگ مگر ایک الوہیت کے حامل ہوتے تھے۔[28] یہی حال ملک موعود کا بھی تھا، جہاں کہیں ایک طرف ملوک دیوتا کے لئے اطفال کو نذر آتش کرنے کا رواج عام تھا تو کہیں مختلف کاموں کے لئے مختلف بعلیم مشہور تھے۔ تو کہیں انکی یسرتوں کو مذبحوں کے پاس خاص مقام حاصل تھا۔ کہیں عاشرہ بارآوری کے لئے پوجی جاتی تھی تو کہیں داگ دیوتا موجود تھا تو کہیں کموس اور کہیں دجون کے مندروں میں عابدین سرگرم تھے۔

الغرض بنی اسرائیل کے پیچھے بھی خداوں کی کثرت تھی اور آگے بھی۔ اسی صورت حال میں نبی نے الہام کی رو سے آل اسرائیل کو یہ نصیحت کی کہ، اے اسرائیل، اے بنی یعقوب، بنی اضحاق اور بنی ابرہام سن یعنی اعطات کر، بجالا کہ یہوواہ ہمارا خُدا ہے اور یہ یہوواہ اپنی ذات میں ایک ہے۔ یہ خُدا مصریوں کے جانداروں، انسانوں، اور حیوانوں کی صورت والا خُدا نہیں۔ یہ رع وآمون کی طرح مخلوط خُدا نہیں، یہ کنعانیوں کے بعلیم جیسا نہیں نہ ہی یہ داغ وکموس کی مانند ہے۔ یہ ان سب سے بے نظیر ہے، لاثانی ہے اور ان سب میں سے واحد ہے۔ پس تُو ہر ممکن طرح سے اسی واحد خُدا سے محبت کر، ان کثیر خُداوندں کے عابدوں کی طرح نہیں کہ کبھی ہورس کے آگے سرنگوں ہو تو کبھی آمون کی خوشنودی حاصل کرنے کی فکر کر۔ کبھی رع کے آگے نذریں گزران تو کبھی ملوک کیلئے اپنے لڑکے آگ میں ڈال۔ بلکہ تو فقط اسی ایک خُدا سے اپنے سارے دل یعنی اپنی تمام نیت سے اپنی ساری جان یعنی اپنی کل ذات سے اور اپنی ساری بہتات سے محبت کر۔ اور اس محبت کا اظہار ایسے ہو وہ توان احکام کو جو تجھے توریت کی صورت میں عطا کئے جاتے ہیں انہیں اپنے دل پر نقش کر لے۔ تو زندگی کے ہر لمحہ میں اور ہر فیصلے میں انہی کا خیال کیا کر۔ گویا تیرا اٹھنا بیٹھنا، چلنا پھر، سونا جاگنا سب ان احکام کی پاسداری کے خیال میں گزرے۔ یہ احکام تجھے اور تیری اولاد کو ازبر ہوں اور یہ ایسے ہوں جیسے تیرے ہاتھوں کے تعویز اور ماتھے کے ٹیکے یعنی تیرے ہاتھ کے کام میں اور ذہن کے خیال میں صرف اس ایک خُدا کی اعطات کا خیال ہو۔ بلکہ ان غیر اقوام میں جہاں تو جاتا ہے تیرا گھر، تیری گھر کی چوکھٹیں ان احکام کی نمائدہ معلوم ہو۔

تُو خوب احتیاط کرنا کہ تو جواُن بت پرستوں سے نکل کر بت پرستوں کے درمیان میں جاتا ہے ان کے خُداوں سے متاثر ہو کر انکی پیروی میں نہ لگ جانا۔ کیونکہ یہ تیرے ل امتحان ہو گا۔ پس اگر توان سب باتوں کا احتیاط رکھے تو "اور تمہارے اِن حکموں کو

---

[28] Britannica Encyclopedia of world religions, Page 43,361, Encyclopædia Britannica, Inc. 2006

سُننے اور ماننے اور اُن پر عمل کرنے کے سبب سے خداوند تیرا خدا بھی تیرے ساتھ اُس عہد اور رحمت کو قائم رکھے گا جنکی قسم اُس نے تیرے باپ دادا سے کھائی۔ اور تُجھ سے محبت رکھے گا اور تجھ کو برکت دے گا اور بڑھائے گا اور اُس ملک میں جسے تُجھ کو دینے کی قسم اُس نے تیرے باپ دادا سے کھائی وہ تیری اولاد پر اور تیری زمین کی پیداوار یعنی تیرے غلہ اور مے اور تیل پر اور تیرے گائے بیل کے اور بھیڑ بکریوں کے بچوں پر برکت نازل کرے گا۔ تجھ کو سب قوموں ے زیادہ برکت دی جائے گی اور تُم میں یا تمہارے چوپایوں میں نہ تو کوئی عقیم ہو گا نہ بانجھ۔ اور خداوند ہر قسم کی بیماری تجھ سے دور کرے گا اور مصر کے اُن بُرے لوگوں کو جن سے تُو واقف ہے تجھ کو لگنے نہ دے گا بلکہ اُنکو اُن پر جو تجھ سے عداوت رکھتے ہیں نازل کرے گا۔" [29]

اس پس منظر کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ سمجھنا مشکل نہیں کہ نبی کے ذہن میں "ایخاد" استعمال کرتے ہوئے خُدا کی وحدانیت کی کیسی تصویر رہی ہو گی اور بنی اسرائیل نے اس سے کیا مراد لی ہو گی۔ تاریخی اعتبار سے دیکھا جائے تو بنی اسرائیل ماضی میں اس وصیت اور اسکے ساتھ مشروط تنبیہ سے بارہا انحراف کرتے رہے۔ عہد عتیق کے صفحات اس بات کے شاہد ہیں کہ بنی اسرائیل نے ایام بدمستی میں کبھی یہوواہ کے ساتھ عاشیرہ کو شریک کیا تو کبھی بعلیم کو۔ وہ بارہا اس گناہ عظیم کے مرتکب ہوئے اور آبا کے ایخاد خدا کو چھوڑ کر دو دو، تین تین یا کبھی ان سے بھی زیادہ خُداوں کو اس ایخاد خُدا کے ساتھ پوجنے لگے۔ نتیجتاً وہ نبی کے الہامی الفاظ کے عین مطابق ملک موعود سے خارج کئے گئے اور غیر اقوام میں بنا ارض و شناخت بھٹکا کئے۔ تاہم خُدا نے یعقوب کے بقیہ پر اپنا دست شفقت ایک مرتبہ پھر بلند کیا اور سلطنتِ یہوداہ کا بقیہ ستر سال کی جلاوطنی کے بعد واپس ارض مقدس لوٹا۔ یہی وہ وقت تھا جب اہل یہود نے بت پرستی کو اپنی ذات سے بالکل نکال پھینکا۔ اور ہر اس چیز کو جس سے بت پرستی کا شبہ بھی پیدا ہو سکتا تھا اپنی ذات، گھروں، شہروں یہاں تک کہ ملک سے نکالنے کی کوشش کی جانے لگی۔ اور ایک بار پھر صرف یہوواہ ہی کو "ایخاد" خُدا مانا جانے لگا۔ پس شیماع کو استثنا ۶: ۴، ۹۔ ۱۱: ۱۳، ۲۱۔ اور گنتی ۱۵: ۳۷، ۴۱۔ کے حصوں کے ساتھ ملا کر صبح و شام دو مرتبہ دہرایا جانے لگا۔ انہیں تعویزوں اور ٹیکوں کی مانند بطور علامتِ توحید ہاتھوں اور ماتھوں پر سجایا جانے لگا۔ یہی وہ وقت تھا جب بزرگ نبی کی اس نصیحت نے "سب سے بڑے" حکم کی صورت اختیار کر لی۔ [30] یہ سب غیر اقوام کے لئے اس بات کا علان تھا کہ بنی اسرائیل "ایخاد" خُدا کی ایخاد قوم ہے۔

---

[29] استثنا ۷: ۱۲، ۱۵

[30] متی ۲۲: ۳۶، مقابلہ کریں مرقس ۱۲: ۲۹

لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ لوگوں نے ایخاد کے ان معانوں کو اپنی سہولت اور علم الہی کے مطابق بدلنا چاہا اور مختلف تفاسیر و تاویلات سے خُدا کی ''ایخادیت'' کی ایک بالکل الگ تصویر پیش کرنی چاہی۔ تاہم کتاب مقدس کے عبرانی متن میں ایخاد کا استعمال اور وضاحت کتاب مقدس کے سنجیدہ قارئین کے لئے کسی بھی نتیجہ پر پہنچنے کے لئے کافی ہے۔ ذیل میں ہم اسی امر پر تحقیق کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور ساتھ ہی ان تاویلات کا جائزہ بھی پیش کرتے ہیں جو ایخاد کے معانی بدلنے کی غرض سے پیش کی جاتی ہیں۔

ایخاد کے معانی اور استعمال

لفظ ایخاد کارڈینل عدد ہے جو عبرانی زبان میں بطور اسمِ صفت مستعمل ہے۔ جسکا عربی مترادف ''احد'' سریانی، آرامی ''خاد'' یونانی '' ہیس ''اور لاطینی ''اونوس '' ہے۔ جدید عبرانی میں اسکے معانی ''ایک۔ اکیلا۔ کوئی۔ کسی۔ وغیرہ سمجھے جاتے ہیں تاہم عبرانی کلام میں اس لفظ کا استعمال مختلف حالتوں میں مختلف مفاہیم میں ہوتا ہے۔ اسکا ترجمہ اردو پروٹسٹینٹ ترجمہ میں ''پہلا، ایک، کوئی، ہر ایک، اور کسی'' وغیرہ کیا گیا ہے۔ راقم الحروف کی تحقیق کے مطابق یہ لفظ عبرانی کلام میں کل ۹۷۶ مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ واحد مذکر حالت میں אֶחָד (ایخاد)۔ [אַחַד'' اَخاد ''מִן، احبار ۱۳: ۲۔ اور עָשָׂר پیدائش ۳۲: ۲۲ سے پہلے۔] اسکی تانیث אַחַת (ایخات) [אַחַת اَخات بھی مستعمل ہے۔] ہے۔ اور مذکر جمع אֲחָדִים (ایخادِیم) ہے۔ اسکے معانوں کی بات جائے تو جیسا پہلے عرض کیا گیا ہے کہ یہ بہت سے مفاہیم میں استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ کے امکان وسیع تر ہیں ذیل میں ہم ابجد کی ترتیب چند ممکنات کی وضاحت پیش کرتے ہیں۔

ا) ایک ہی، بالکل، واحد مطلق۔ پیدائش ۴۰: ۵ (בְּלַיְלָה אֶחָד [بے لَیلاہ ایخاد] ایک ہی رات میں)۔ ایوب ۳۱: ۱۵ (וַיְכֻנֶנּוּ בָּרֶחֶם אֶחָד [وَیخُونینو بورے خیم ایخاد] ایک ہی نے ہماری صورت بنائی)

ب، ترتیبی صورت میں ''پہلا۔'' لیکن صرف مہینے کے دنوں کے شمار میں، عزرا ۱۰: ۱۶، ۱۷۔ پیدائش ۸: ۵، ۱۳۔ (בְּאֶחָד לַחֹדֶשׁ [بے ایخاد لے خودیش]، مہینے کی پہلی تاریخ یا مہینے کا پہلا دن) سالوں کے شمار میں ''پہلی'' مونث حالت میں۔ (שְׁנַת אַחַת [شینات اَخات] پہلا سال) دانی ایل ۲: ۹، عزرا ۱۱: ۱۔ پیدائش ۱: ۵ اور ۲: ۱۱ وغیرہ میں یہ اپنی اساسی مذکر حالت میں ہی مستعمل ہے تاہم اسکا ترجمہ ''ایک'' نہیں بلکہ ''پہلا یا پہلی'' ہے۔

ج، کوئی۔ کسی، فی، احبار ۱۳: ۲، (אַחַד מִבָּנָיו [اخات میبانیو] ہارون کے بیٹوں میں سے کسی کے پاس) استثنا ۱۲: ۱۴، (בְּאַחַד שְׁבָטֶיךָ [بے اَخات شیواطے خا] تیرے کسی قبیلہ میں) ۲ سموئیل ۷: ۷ (אַחַד שִׁבְטֵי יִשְׂרָאֵל

[اَخات شیوطے یسرائیل] کسی اسرائیلی قبیلہ) عموماً ایک بھی نہیں یا کوئی بھی نہیں کے معانوں میں۔ گنتی ۱۶: ۱۵، ۱سلاطین ۸: ۵، زبور ۱۴: ۳وغیرہ

د، بطور حرف تخصیص (ال، ایک، a,an وغیرہ) ۱سلاطین ۲۰: ۱۳(נָבִיא אֶחָד [ناوی ایخاد] ایک نبی) دانی ایل ۸: ۳(אַיִל אֶחָד [اَئیل ایخاد] ایک مینڈھا) کبھی لفظ سے پہلے بھی آتا ہے۔ مثلا دانی ایل ۸: ۱۳ (אֶחָד קָדוֹשׁ [ایخاد قادوشاہ] ایک قُدسی) پیدایش ۳۷: ۲۰(בְּאַחַד הַבֹּרוֹת [بےاَخاد ہابروت] ایک گڑھا [پروٹسٹینٹ ترجمہ، کسی گڑھے] ایوب ۲: ۱۰ (אַחַת הַנְּבָלוֹת [اَخات ہانیوالوت] ایک نادان عورت [ناوال נָבָל بمعنی نادان مونث جمع حالت میں ہے، پس اردو ترجمہ، نادان عورتوں کیا گیا ہے۔])

ح، ایک، اکلوتا، واحد، اکیلا، بے مثال۔ (عربی وحید) ایوب ۲۳: ۱۳(בְּאֶחָד [وے ایخاد] وہ ایک) حزقی ایل ۷: ۵(אַחַת רָעָה [اَخات راعاہ] ایک بلا۔)

و، جملے میں دو بار ایک ساتھ آنے پر، ایک دوسرے، ایک دوسری۔ خروج ۱۷: ۱۲(אֶחָד וּמִזֶּה אֶחָד [ایخاد ومیزے ایخاد] ایک اِدھر دوسرا اُدھر) کبھی کبھار سہ بارہ۔ ۱سموئیل ۱۰: ۳ ،۱۷، ۱۸۔ اسی طرح تقسیم میں۔ گنتی ۲ :۱۳(אִישׁ אֶחָד אִישׁ אֶחָד [اِیش ایخاد اِیش ایخاد] ایک آدمی ایک آدمی۔ اردو ترجمہ میں صرف ایک آدمی کی ترکیب آئی ہے)

ز، כְּאֶחָד [کے ایخاد] سابقہ حرف جار כְּ (بمعنی مانند، جیسا۔) کے ساتھ "ایک جیسا، ایک ساتھ، ایک مرتبہ، ایک کی مانند" کے معانی دیتا ہے۔ عزرا ۲: ۶۴(כָּל הַקָּהָל כְּאֶחָד [کول ہقاہال کے ایخاد] ساری جماعت ملکر) عزرا ۶: ۲۰(כְּאֶחָד כֻּלָּם [کے ایخاد کُولام] ایک تن ہوکر) عزرا ۹: ۳۱، واعظ ۱۱: ۶(שְׁנֵיהֶם כְּאֶחָד [شینے ہیم کے ایخاد] دونوں میں سے) وغیرہ۔ اسی طرح جماعت میں " ایک ساتھ " یسعیاہ ۶۵: ۲۵(יִרְעוּ כְאֶחָד [یرعوُ خے ایخاد] اکھٹے چرینگے) قضاۃ ۸: ۲۰(כְּאִישׁ אֶחָד [کے اِیش ایخاد] یک تن۔ لفظی ترجمہ ایک آدمی کی مانند)

خ، مونث حالت אַחַת میں وقت کے لئے زبور ۶۲:۱۱(אַחַת[اَخَات]ایک بار)۲سلاطین ۶:۱۰(לֹא אַחַת וְלֹא שְׁתָּיִם[لواَخات وے لوشیتایِم]ایک یادو بار ہی نہیں)

ط، 1,בְּאַחַת حرف جار בְּ(بمعنی میں، اندر، ساتھ) کے ساتھ، אַחַת کی طرح "ایک دفعہ، مرتبہ اچانک، دفعتاً"۔ گنتی ۱۰:۴(בְּאַחַת יִתְקָעוּ[بےاَخات یتقاعو]لفظی ترجمہ ایک ہی بار پھونکیں)امثال ۲۸:۱۸(יִפּוֹל בְּאֶחָת[یپول بےایخات] ناگہاں گرپڑیگا)2,כְּאֶחָד کیطرح "ایک ساتھ، ملکر" یرمیاہ ۱۰:۸(וּבְאַחַת יִבְעֲרוּ[اووےاَخات یِوعَرو]سب حیوان خصلت ہیں)

ی، לְאַחַת، לְאַחַד[لےاَخات، لےاَخاد]" ایک کے بعد ایک ، ایک ساتھ"یسعیاہ ۲۷:۱۲(לְאַחַד אֶחָד [لےاَخاد ایخاد]ایک ایک کرکے)واعظ ۷:۲۷(אַחַת לְאַחַת[اَخات لےاَخات]لفظی ترجمہ ایک بعد ایک)

ک، مذکر جمع אֲחָדִים[اَخادِیم]1,"ایک جیسا" پیدایش ۱۱:۱(וּדְבָרִים אֲחָדִים[اودیوارِیم اَخادِیم]لفظی ترجمہ، اور ایک جیسے الفاظ)2,"اتحاد، جوڑنا" حزقی ایل ۳۷:۷(וְהָיוּ לַאֲחָדִים בְּיָדֶךָ[وےہایو لَاخادِیم بےیادیخا]اور وہ تیرے ہاتھ میں ایک ہونگی)3,"کچھ، چند" پیدایش ۲۷:۴۴(יָמִים אֲחָדִים[یامیم اَخادِیم] تھوڑے دن)پیدایش ۲۹:۲۰(כְּיָמִים אֲחָדִים[کے یامیم اَخادِیم]چند دِنوں کے)

پس ہم دیکھتے ہیں کہ کتاب مقدس کے عبرانی متن میں ایخاد کے معانی "ایک، اکیلا، واحد مطلق، ایک ساتھ، ایک جیسا، ایک دوسرے، چند ایک، اتحاد، ایک بار، ایک کے بعد ایک، کسی، کوئی، ہر، پہلا اور پہلی وغیرہ ہو سکتے ہیں۔ تاہم جملے میں ایخاد سے مراد کیا ہوگی یہ امر گرامر کو مد نظر رکھ کر ہی طے کیا جاسکتا ہے۔ کہ یہاں کثرت مراد ہے یا وحدت، وقت مراد ہے یا تقسیم، مثال مراد ہے یا اتحاد؟

عموماً یہ کہا جاتا ہے کہ چونکہ لفظ ''ایخاد'' پیدایش ۲: ۲۴ میں میاں بیوی کے ایک تن ہونے کے لئے اور پیدایش ۱۱: ا میں سب کی ایک زبان ہونے یا گنتی ۱۳: ۲۳ میں انگوروں کے ایک گچھے کیلئے بھی استعمال ہوا ہے لہذا لفظ ایخاد کثرت کے معانوں میں بھی استعمال ہو سکتا ہے پس شیماع میں ایخاد عقیدہ تثلیث فی التوحید کے اثبات میں استعمال ہوا ہے یعنی یہاں ایخاد واحد مطلق یا ایک اکیلے خُدا کے لئے نہیں بلکہ خُدا کی ذات میں کثرت کے ایک ہونے کیلئے استعمال ہوا ہے اس تاویل کے مطابق جیسے میاں بیوی دونوں ملکر ایک تن ہیں یا جیسے بہت سے دانے ملکر انگور کا ایک گچھا ہیں اسی طرح شیماع میں تین اشخاص یا ذاتوں کے ملکر ایک خُدا ہونے کی بابت اشارہ کیا گیا ہے۔ یہ تاویل راقم الحروف کی نظر میں معقول نہیں، نہ شیماع کے پس منظر کے اعتبار سے نہ منطقی طور پر اور نہ زبان اور گرامر کے اصولوں کے لحاظ ہی سے۔

جیسا کے ہم تفصیلاً جائزہ لے چکے ہیں کہ جس معاشرتی پس منظر کے تحت بنی اسرائیل نے یہ الفاظ سنے اس میں خُدا کی ذات اقدس میں کثرت یا کثرت میں وحدت جیسے پیچیدہ نظریہ کے بیان کئے جانے کا کوئی امکان تک نہیں تھا۔ بر عکس اسکے شیماع کے پس منظر کو مد نظر رکھتے ہوئے صرف اسی نتیجہ پر پہنچنا معقول ہو سکتا ہے کہ بنی اسرائیل کا یہ خُدا جو خود کو یہوواہ کہلاتا ہے مصری و کنعانی کثیر معبودوں سے الگ اپنی ذات میں واحد، اکیلا اور بے نظیر ہے۔

منطقی اعتبار سے اس لئے یہ نظریہ درست نہیں کیونکہ تمام عہد عتیق اس امر کی شاہد ہے کہ بنی اسرائیل خُدا کی ذات میں کسی قسم کی کثرت سے واقف نہیں تھے اور نہ ہی عہد عتیق میں کہیں خُدا تعالیٰ کی ذات میں موجود ''اقانیم'' کا براہ راست ذکر یا اشارہ ہی ہے۔ نہ دوسرے اقانیم کو بطور ''اقنوم'' مخاطب کیا گیا ہے اور نہ یہ اقانیم کہیں فعال نظر ہی آتے ہیں۔ بنی اسرائیل ہمیشہ صرف ایک ہی خُدا کی عبادت کرتے آئے اسی ایک کو مخاطب کرتے آئے اور صرف ایک ہی اقنوم کا ذکر عہد عتیق کی کتب میں موجود ہے۔ پس بنی اسرائیل کو ایسے خُدا سے متعارف کروانا جس نہ وہ جانتے ہوں اور نہ انکی آیندہ نسلیں واقفیت حاصل کر سکیں غیر منطقی امر ہے۔

لسانیات کی بات کی جائے تو جیسا کہ ایخاد کے معانوں کے متعلق مذکورہ بالا مندرجات کی روشنی میں واضح ہے کہ ایخاد کے معانی اتحاد نہیں بلکہ عددی ایک یا اساسی ایک ہیں اور اسم، فعل یا فاعل کے لئے استعمال ہونے پر اس سے مراد ہمیشہ ایک ہی ہو گی۔

عبرانی زبان میں ایخاد بالکل اسی طرح کام کرتا ہے جس طرح اُردو میں ''ایک'' یا انگریزی زبان میں ''One''۔اگر یہ کہا جائے کہ ''وہ ایک لڑکا ہے''تو جملے کی ساخت سے واضح ہو جاتا ہے کہ یہاں ایک سے مراد اتحاد ہے یا مطلق وحدت۔ چونکہ یہاں ایک عدد لڑکے کی بابت بات ہو رہی ہے لہذا یہاں ایک سے مراد واحد مطلق ہی لی جاسکتی ہے لیکن اگر یہاں جملہ '' وہ لڑکے ایک ہیں''ہو تو لازماً یہاں مراد اتحاد لی جائے گی جو لڑکوں کے درمیان میں ہے۔ اولالذکر جملے میں لڑکا واحد مذکر ہے جبکہ دوسرے جملے میں لڑکے جمع مذکر۔اسی طرح عبرانی میں ''הוּא הַנַּעַר הָאֶחָד[ہو ہاناعار ہاایخاد]اور הוּא הַנְּעָרִים הָאֶחָד[ہوہاننیعارِیم ہاایخاد] میں پہلا جملہ واحد مطلق کی طرف جبکہ دوسرا جملہ اتحاد کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کتاب مقدس میں دیکھیے، (נָבִיא אֶחָד[ناوی ایخاد] ایک نبی) اسلاطین ۲۰:۱۳۔(לְעַם אֶחָד[عام ایخاد] ایک لوگ/ قوم) پیدایش ۳۴:۱۶۔ بالکل اسی طرح محولہ بالا آیت کے متن پر غور کرنے سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ان آیات میں ایخاد کے معانی جمع میں کیوں لیے جاتے ہیں اور شیماع میں اسکا جمع میں استعمال کیوں محال ہے۔

پیدایش ۲:۲۴ کے عبرانی متن میں ہم پڑھتے ہیں:

וְהָיוּ לְבָשָׂר אֶחָד׃

وے ہایو   لے واسار   ایخاد۔

اور وہ ہونگے   تن   ایک

ہم دیکھتے ہیں کہ زیرِ بحث آیت کے اس فقرے کے بالکل شروع ہی میں ہمیں جمع וְהָיוּ[وے ہایو] یعنی ''اور وہ ہونگے'' کی صورت میں مل جاتی ہے جس سے ظاہر ہے کہ یہاں اتحاد کی بات ہو رہی ہے واحد مطلق کی نہیں۔ اگر جملہ ''וְהָיָה לְבָשָׂר אֶחָד[وے ہایاہ لے واسار ایخاد] یعنی اور وہ ایک تن ہو گا''ہوتا تو یہاں واحد مطلق مراد لی جاتی مگر یہاں دو لوگوں کے ایک ہونے یعنی اتحاد کا ذکر ہے اسی لئے جملہ میں واحد کی جگہ جمع استعمال کی گئی اور اسی لئے یہاں ایخاد اتحاد کو ظاہر کرتا ہے۔

گنتی ۱۳:۲۳ میں:

וַיִּכְרְתוּ מִשָּׁם זְמוֹרָה וְאֶשְׁכּוֹל עֲנָבִים אֶחָד׃

وایخرے تو میشام زیموراہ وے ایشکول عَناویم ایخاد۔

اور کاٹی انہوں نے وہاں سے ڈالی اور گچھا انگوروں کا ایک۔

یہاں بھی ایک گچھا بہت سے انگوروں کا اتحاد ظاہر کرتا ہے چونکہ گچھا انگور کے ایک دانے کا نہیں بلکہ بہت سے دانوں کا ہوتا ہے لہذا یہاں بھی جملے میں جمع یا کثرت کی پہلے ہی نشاندہی עֲנָבִים [عناویم] کی صورت میں موجود ہے۔ وہ تمام حوالہ جات جہاں ایخاد کثرت کے معانی دیگا وہاں اسی اصول کا اطلاق ہو گا یعنی جملہ میں بالکل اُردو کی طرح جمع یا کثرت کی وضاحت موجود ہو گی۔ لیکن جب ہم موضوعِ بحث آیت کے متن کی طرف رُخ کرتے ہیں تو ہمیں کسی قسم کی جمع کی طرف اشارہ نہیں ملتا۔ بلکہ یہاں ''وہ ایک لڑکا ہے'' کی طرح واضح الفاظ میں لکھا ملتا ہے کہ יְהוָה אֶחָד [یہوواہ ایخاد] یعنی ''ایک یہوواہ''۔

شیماع جملہ میں ایک/ایخاد/One وغیرہ سے جمع مراد لئے جانے کے اصول پر پورا نہیں اترتی پس یہ کہنا درست نہیں کہ چونکہ پیدایش ۲:۲۴ وغیرہ میں بھی ایخاد جمع کے معانوں میں استعمال ہوا ہے اسی لئے یہاں بھی ہو گا۔ کیونکہ جس اصول کے تحت ان آیات میں ایخاد استعمال ہوا ہے وہ ترکیب شیماع میں موجود ہی نہیں۔ بلکہ شیماع واضح ترین الفاظ میں واحد مطلق کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ ذیل میں دی گئی آیات کی روشنی میں یہ امر وار واضح ہو جاتا ہے:

اور لمک دو عورتیں بیاہ لایا۔ ایک (הָאַחַת [ہاآخات]) کا نام عدہ اور دُوسری کا نام ضلہ تھا۔ (پیدایش ۴:۱۹)

اور جب مشک کا پانی ختم ہو گیا تو اُس نے لڑکے کو ایک (אַחַד [اَخاد]) جھاڑی کے نیچے ڈال دیا۔ (پیدایش ۲۱:۱۵)

۔۔۔ دو بکرے اور سوختنی قربانی کیلئے ایک (אֶחָד [ایخاد]) مینڈھا لے۔ (احبار ۱۶:۵)

(אֶחָד [ایخاد]) ایک چھٹی خداوند کے لئے اور دوسری (אֶחָד [ایخاد]) عزازیل کے لئے ہو۔ (احبار ۱۶:۸)

سوختنی قربانی کے لیے ایک (אֶחָד [ایخاد]) بچھڑا ایک (אֶחָד [ایخاد]) مینڈھا اور ایک نر یکسالہ برہ۔ (گنتی ۷:۲۷)

وہ تیرے مقابلہ کو تو ایک (אֶחָד [ایخاد]) ہی راستہ سے آئیں گے پر سات سات راستوں۔۔۔ (استثنا ۲۸:۷)

ایک عدد عورت بنام عدہ۔ ایک عدد جھاڑی جہاں حضرت اسمعیل کوڈالا گیا۔ سو ختنی قربانی کے لئے ایک عدد مینڈھا۔ ایک عدد چھٹی خُداوند کی اور ایک عدد چھٹی عزازیل کی۔ ایک عدد بچھڑا۔ ایک عدد مینڈھا۔ اور ایک عدد برہ۔ ایک عدد راستہ۔ بالکل انہی آیات کی طرح زیر بحث آیت مقدسہ میں بھی ''ایخاد'' واحد مطلق حالت میں استعمال ہوا ہے جمع میں نہیں۔

بعض افراد کا کہنا ہے کہ اگر شیماع میں حضرت موسیٰ علیہ اسلام کی مراد حقیقتاً واحد مطلق ہی ہوتی تو وہ اسے بیان کرنے کے لئے لفظ ایخاد استعمال نہیں کرتے بلکہ عبرانی میں واحد مطلق کے لئے مستعمل ایک اور لفظ ''یاخِید יָחִיד'' استعمال میں لاتے۔ یاخید کے معانی اکیلا یا اکلوتا کے ہیں اور کتاب مقدس کے اردو ترجمہ میں اسکا ترجمہ۔ ''اکلوتا، پیدایش ۲۲: ۲، ۱۲، ۱۶۔ یرمیاہ ۶: ۲۶۔ عاموس ۸: ۱۰۔ زکریاہ ۱۲: ۱۰۔ ایک، قضاۃ ۱۱: ۳۴۔ بیکس، زبور ۲۵: ۱۶۔ تنہا، زبور ۶۸: ۶۔ اکیلا، اَمثال ۴: ۳۔ اور مجازی طور پر جان، زبور ۲۲: ۲۱، ۳۵: ۱۷ وغیرہ کیا گیا ہے۔ یہ اگرچہ حقیقت ہے کہ یاخِید خُدا تعالی کی ذات مبارک کو بیان کرنے کے لئے کتاب مقدس میں استعمال نہیں ہوا اسکی وجہ غالباً یہ ہے کہ یہ زیادہ تر اکیلی اولاد کے حوالہ سے استعمال ہوا ہے۔ لیکن اس امر کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا کہ ''مطلق وحدت'' کے کیلئے اور کئی لفظ خُدا تعالی کے اسی عہد عتیق میں مستعمل ہیں مثلاً لفظ ''بادِ בַד'' بمعنی فقط، اکیلا، صرف، واحد وغیرہ۔ دیکھئے، زبور ۸۶: ۱۰، (אַתָּה אֱלֹהִים לְבַדֶּךָ [اتاہ ایلوہیم لے وادیخا] تُو ہی واحد خُدا ہے۔) مزید دیکھئے، یسعیاہ ۳۷: ۱۶، ۲۰۔ (אַתָּה יְהוָה לְבַדֶּךָ [اتاہ یہوواہ لے وادیخا] تُو ہی اکیلا یہوواہ ہے) نحمیاہ ۹: ۶۔ ۲ سلاطین ۱۹: ۱۵۔ پس ہم دیکھتے ہیں کہ تمام عہد عتیق میں خُدا کی مطلق وحدت کو بطور حتمی سچائی دہرایا گیا ہے۔ بر عکس اسکے یہ کہا جاسکتا ہے اگرچہ یہاں یاخِید مستعمل نہیں تو بھی عہد عتیق میں متعدد مرتبہ یاخِید کے ہم معانی الفاظ خُدا تعالی کے لئے مستعمل ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہی اعتراض اِن مفسرین پر بھی کیا جاسکتا ہے کہ اگر ایخاد کے معانی مطلق وحدت یا ''اکلوتا'' نہیں تو ''اتحاد'' بھی نہیں۔ عبرانی زبان میں اتحاد کے لئے بھی ایک الگ لفظ ''یاخاد יַחַד'' موجود ہے جو نہ تو شیماع میں اور نہ کسی اور جگہ ہی خُدا تعالی کی اذت اقدس کے لئے آیا ہے۔

حاصل تحریر

عزیز قاری، اس تمام بحث سے یہی نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ یہوواہ ہمارا خُدا یہوواہ اپنی ذات میں واحد، اکیلا، فقط، لاثانی، بے نظیر اور ایک ہے۔ یہی پیغام یہ آیت آج سے ہزاروں سال پہلے یونانی میں، آرامی میں اور لاطینی میں دیتی تھی اور یہی پیغام ہمارے قدیم اور جدید تراجم میں درج ہے۔ ایخاد سے مراد موضوعِ بحث آیت میں مرکب یا اتحاد نہیں بلکہ واحد مطلق ہے جیسا کے سطور بالا کی روشنی میں عیاں ہے۔ اگرچہ لفظ یاخید خُدا تعالیٰ کے لئے مستعمل نہیں تاہم دیگر الفاظ سے اظہر من الشمس ہے کہ عہد عتیق واحد مطلق خُدا ہی کا تصور پیش کرتا ہے۔ استثنا ٦: ۴ کی اس مقدس آیت سے کوئی بھی نتیجہ اخذ کرنے سے پیشتر ایک بار عہد عتیق کے متن کو ضرور ملحوظ خاطر لائیں اور ان آیات کی تفسیر اپنی تھیولاجی کے تحت نہیں بلکہ اس خوبصورت نصیحت کے الفاظ کے تحت اپنی تھیولاجی کی تفسیر کریں۔ اختتام پر میں نے حضرت موسیٰؑ کی توریت میں لفظ ایخاد کے استعمال کے جدول کو تفصیلاً اس غرض سے شامل کیا ہے کہ قاری صرف میری بات پڑھ کر نہیں بلکہ خود تحقیق کر کے کتاب مقدس کی واضح اور سادہ حقیقت کو قبول کرے یعنی "سن اے اسرائیل یہوواہ ہمارا خُدا یہوواہ "ایخاد" ہے۔

توریت کے عبرانی متن میں لفظ ایخاد کا استعمال

عدد	لفظ کا استعمال	پروٹسٹینٹ ترجمہ	حالت	لفظ	تحت اللفظ	کیفیت
۱	پیدائش ۱:۵	پہلا	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۲	پیدائش ۱:۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۳	پیدائش ۲:۱۱	پہلی	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۴	پیدائش ۲:۲۱	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	۔
۵	پیدائش ۲:۲۴	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
٦	پیدائش ۳:۲۲	ایک	واحد مونث	כְּאַחַד	کےاَخات	حرف جار כְּ کے ساتھ

۷	پیدایش ۴:۱۹	ایک	واحد مونث	הָאַחַת	ہاآخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۸	پیدایش ۸:۵	پہلی	واحد مذکر	בְּאֶחָד	بے ایخاد	حرف جار בְּ کے ساتھ
۹	پیدایش ۸:۱۳	پہلے	واحد مونث	בְּאַחַת	بے آخات	حرف جار בְּ کے ساتھ
۱۰	پیدایش ۸:۱۳	پہلی	واحد مذکر	בְּאֶחָד	بے ایخاد	حرف جار בְּ کے ساتھ
۱۱	پیدایش ۱۰:۲۵	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۲	پیدایش ۱۱:۱	ایک	واحد مونث	אֶחָת	ایخات	-
۱۳	پیدایش ۱۱:۱	ایک	جمع مذکر	אֲחָדִים	آخادِیم	-
۱۴	پیدایش ۱۱:۶	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۱۵	پیدایش ۱۱:۶	ایک	واحد مونث	אַחַת	آخات	-
۱۶	پیدایش ۱۹:۹	یہ	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۷	پیدایش ۲۱:۱۵	ایک	واحد مونث	אַחַד	آخات	-
۱۸	پیدایش ۲۲:۲	ایک	واحد مونث	אַחַד	آخات	-
۱۹	پیدایش ۲۶:۱۰	کوئی	واحد مونث	אַחַד	آخات	-
۲۰	پیدایش ۲۷:۳۸	ایک	واحد مونث	אַחַד	اخاد	-
۲۱	پیدایش ۲۷:۴۴	تھوڑے	جمع مذکر	אֲחָדִים	آخادِیم	-
۲۲	پیدایش ۲۷:۴۵	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۳	پیدایش ۲۹:۲۰	چند	جمع مذکر	אֲחָדִים	آخادِیم	-
۲۴	پیدایش ۳۲:۸	ایک	واحد مونث	הָאַחַת	ہاآخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۲۵	پیدایش ۳۲:۲۲	گیارہ	واحد مذکر	אַחַד	آخاد	עָשָׂר "دس" سے پہلے

۲۶	پیدایش ۳۳:۱۳	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۷	پیدایش ۳۴:۱۶	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۸	پیدایش ۳۴:۲۲	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۹	پیدایش ۳۷:۹	ایک	واحد مذکر	וְאַחַד	وے آخاد	حرف عطف וְ کے ساتھ
۳۰	پیدایش ۳۷:۲۰	کسی	واحد مذکر	בְּאַחַד	بے اِخاد	حرف جار בְּ کے ساتھ
۳۱	پیدایش ۴۰:۵	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۲	پیدایش ۴۱:۵	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۳	پیدایش ۴۱:۱۱	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۴	پیدایش ۴۱:۲۲	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۵	پیدایش ۴۱:۲۵	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۶	پیدایش ۴۱:۲۶	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۷	پیدایش ۴۲:۱۱	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۸	پیدایش ۴۲:۱۳	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۹	پیدایش ۴۲:۱۳	ایک	واحد مذکر	וְהָאֶחָד	وے ہا ایخاد	عطف וְ اور تخصیص הָ کے ساتھ
۴۰	پیدایش ۴۲:۱۶	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۴۱	پیدایش ۴۲:۱۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۴۲	پیدایش ۴۲:۲۷	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہا ایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۴۳	پیدایش ۴۲:۳۲	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہا ایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۴۴	پیدایش ۴۲:۳۳	کسی	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہا ایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ

۴۵	پیدائش ۲۸:۴۴	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۴۶	پیدائش ۲۲:۴۸	ایک	واحد مذکر	אַחַד	آخاد	-
۴۷	پیدائش ۱۶:۴۹	ایک	واحد مذکر	כְּאַחַד	کے آخاد	حروف جار כְּ کے ساتھ
۴۹	خروج ۱۵:۱	ایک	واحد مونث	הָאַחַת	ہاآخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۵۰	خروج ۳۱:۸	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۵۱	خروج ۶:۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۵۲	خروج ۷:۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۵۳	خروج ۱۹:۱۰	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۵۴	خروج ۱:۱۱	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۵۵	خروج ۱۸:۱۲	اکیس	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	עֶשְׂרִים "بیس" سے پہلے
۵۶	خروج ۴۶:۱۸	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۵۷	خروج ۴۹:۱۲	ایک	واحد مونث	אַחַת	آخات	-
۵۸	خروج ۲۸:۱۴	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۵۹	خروج ۲۲:۱۶	فی	واحد مذکر	לְאֶחָד	لاایخاد	حرف جار לְ کے ساتھ
۶۰	خروج ۳۳:۱۶	ایک	واحد مونث	אַחַת	آخات	-
۶۱	خروج ۱۲:۱۷	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۶۲	خروج ۱۲:۱۷	دوسرا	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۶۳	خروج ۳:۱۸	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۶۴	خروج ۴:۱۸	دوسرے	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ

٦۵	خروج ۲۹:۲۳	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
٦٦	خروج ۳:۲۴	ہم آواز	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	וַיֹּאמְרוּ سے پہلے
٦۷	خروج ۱۲:۲۵	ایک	واحد مونث	הָאֶחָת	ہاایخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
٦۸	خروج ۱۹:۲۵	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
٦۹	خروج ۱۹:۲۵	دوسرے	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۷۰	خروج ۳۲:۲۵	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۷۱	خروج ۳۳:۲۵	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۷۲	خروج ۳۳:۲۵	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۷۳	خروج ۳٦:۲۵	ایک	واحد مونث	אַחַת	آخات	ـ
۷۴	خروج ۲:۲٦	اٹھائیس	واحد مونث	הָאַחַת	ہاآخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ، שְׁמֹנֶה וְעֶשְׂרִים سے پہلے
۷۵	خروج ۲:۲٦	سب	واحد مونث	הָאֶחָת	ہاایخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۷٦	خروج ۲:۲٦	ایک	واحد مونث	אַחַת	اخات	ـ
۷۸	خروج ۴:۲٦	ایک	واحد مونث	הָאֶחָת	ہاایخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۷۹	خروج ۵:۲٦	ایک	واحد مونث	הָאֶחָת	ہاایخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۸۰	خروج ٦:۲٦	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۸۱	خروج ۸:۲٦	ہر	واحد مونث	הָאַחַת	ہاآخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۸۲	خروج ۸:۲٦	ایک	واحد مونث	הָאֶחָת	ہاایخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۸۳	خروج ۸:۲٦	--	واحد مونث	אַחַת	آخات	ـ
۸۴	خروج ۱۰:۲٦	اُس	واحد مونث	הָאֶחָת	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ

۸۵	خروج۲۶:۱۱	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۸۶	خروج۲۶:۱۶	ہر	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۸۷	خروج۲۶:۱۷	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۸۸	خروج۲۶:۱۹	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۸۹	خروج۲۶:۱۹	--	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۹۰	خروج۲۶:۲۱	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۹۱	خروج۲۶:۲۱	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۹۲	خروج۲۶:۲۴	ایک	واحد مونث	הָאֶחָת	ہاایخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۹۳	خروج۲۶:۲۵	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۹۴	خروج۳۶:۲۵	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۹۵	خروج۲۶:۲۶	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۹۶	خروج۲۷:۹	ایک	واحد مونث	הָאֶחָת	ہاایخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۹۷	خروج۲۸:۱۰	ایک	واحد مونث	הָאֶחָת	ہاایخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۹۸	خروج۲۸:۱۷	پہلی	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۹۹	خروج۲۹:۱	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۱۰۰	خروج۲۹:۳	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۱۰۱	خروج۲۹:۱۵	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۰۲	خروج۲۹:۲۳	ایک	واحد مونث	אַחַת	آخات	-
۱۰۳	خروج۲۹:۲۳	ایک	واحد مونث	אַחַת	آخات	-

۱۰۴	خروج۲۹:۲۳	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۱۰۵	خروج۲۹:۳۹	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۰۶	خروج۲۹:۴۰	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۰۷	خروج۳۰:۱۰	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	ـ
۱۰۸	خروج۳۰:۱۰	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	ـ
۱۰۹	خروج۳۳:۵	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۱۱۰	خروج۳۶:۹	ہر	واحد مونث	הָאֶחָת	ہاایخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۱۱	خروج۳۶:۹	ـ	واحد مونث	הָאֶחָת	ہاایخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۱۲	خروج۳۶:۹	ایک	واحد مونث	אַחַת	اِخات	ـ
۱۱۳	خروج۳۶:۱۰	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	ـ
۱۱۴	خروج۳۶:۱۰	دوسرے	واحد مونث	אֶחָת	ایخات	ـ
۱۱۵	خروج۳۶:۱۰	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	ـ
۱۱۶	خروج۳۶:۱۰	دوسرے	واحد مونث	אֶחָת	ایخات	ـ
۱۱۷	خروج۳۶:۱۱	ایک	واحد مونث	הָאֶחָת	ہاایخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۱۸	خروج۳۶:۱۲	ـ	واحد مونث	הָאֶחָת	ہاایخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۱۹	خروج۳۶:۱۲	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	ـ
۱۲۰	خروج۳۶:۱۲	دوسرے	واحد مونث	אֶחָת	ایخات	ـ

۱۲۱	خروج۳۶:۱۳	آپس	واحد مونث	אַחַת	اَخات	۔
۱۲۲	خروج۳۶:۱۳	۔	واحد مونث	אַחַת	اَخات	۔
۱۲۳	خروج۳۶:۱۳	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۱۲۴	خروج۳۶:۱۵	ہر	واحد مونث	הָאַחַת	ہااَخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۲۵	خروج۳۶:۱۵	۔	واحد مونث	הָאֶחָת	ہاایخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۲۶	خروج۳۶:۱۵	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	۔
۱۲۷	خروج۳۶:۱۸	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۱۲۸	خروج۳۶:۲۱	ہر	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۲۹	خروج۳۶:۲۲	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۳۰	خروج۳۶:۲۲	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	۔
۱۳۱	خروج۳۶:۲۲	ایک	واحد مونث	אֶחָת	ایخات	۔
۱۳۲	خروج۳۶:۲۴	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۳۳	خروج۳۶:۲۴	۔	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۳۴	خروج۳۶:۲۶	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۳۵	خروج۳۶:۲۶	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۳۶	خروج۳۶:۲۹	ایک	واحد مونث	הָאֶחָת	ہاایخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۳۷	خروج۳۶:۳۰	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۳۸	خروج۶:۳۱	ایک	واحد مونث	הָאֶחָת	ہاایخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۳۹	خروج۳۷:۳	ایک	واحد مونث	הָאֶחָת	ہاایخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ

۱۴۰	خروج ۳۷:۸	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۱۴۱	خروج ۳۷:۸	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۱۴۲	خروج ۳۷:۱۸	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۴۳	خروج ۳۷:۱۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ہاایخاد	۔
۱۴۴	خروج ۳۷:۲۲	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	۔
۱۴۵	خروج ۳۹:۱۰	پہلی	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۴۶	خروج ۴۰:۲	پہلی	واحد مذکر	בְּאֶחָד	بےایخاد	حرف جار בְּ کے ساتھ
۱۴۷	خروج ۴۰:۱۷	پہلی	واحد مذکر	בְּאֶחָד	بےایخاد	حرف جار בְּ کے ساتھ
۱۴۸	احبار ۴:۲	کسی	واحد مونث	מֵאַחַת	مےایخاد	حرف جار מֵ کے ساتھ
۱۴۹	احبار ۴:۱۳	کسی	واحد مونث	אַחַת	اَخات	۔
۱۵۰	احبار ۴:۲۲	کسی	واحد مونث	אַחַת	اَخات	۔
۱۵۱	احبار ۴:۲۷	کوئی	واحد مونث	אַחַת	اَخات	۔
۱۵۲	احبار ۴:۲۷	کسی	واحد مونث	אַחַת	اَخات	۔
۱۵۳	احبار ۵:۴	ایسی	واحد مونث	לְאַחַת	لےاَخات	حرف جار לְ کے ساتھ
۱۵۴	احبار ۵:۵	کسی	واحد مونث	לְאַחַת	لےاَخات	حرف جار לְ کے ساتھ
۱۵۵	احبار ۵:۷	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۱۵۶	احبار	دوسرا	واحد مذکر	וְאֶחָד	وےایخاد	حرف عطف וְ کے ساتھ
۱۵۷	احبار ۵:۱۳	کسی	واحد مونث	מֵאַחַת	مےایخاد	حرف جار מֵ کے ساتھ
۱۵۸	احبار ۵:۱۷	کسی	واحد مونث	אַחַת	اَخات	۔

۱۵۹	احبار۶:۳	کسی	واحد مونث	אַחַת	آخات	۔
۱۶۰	احبار۶:۷	جِس	واحد مونث	אַחַת	آخات	۔
۱۶۱	احبار۷:۷	ایک	واحد مونث	אַחַת	آخات	۔
۱۶۲	احبار۷:۱۴	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۱۶۳	احبار۸:۲۶	ایک	واحد مونث	אַחַת	آخات	۔
۱۶۴	احبار۸:۲۶	ایک	واحد مونث	אַחַת	آخات	۔
۱۶۵	احبار۸:۲۶	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۱۶۶	احبار۱۲:۸	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۱۶۸	احبار۱۲:۸	دوسرا	واحد مذکر	וְאֶחָד	وے ایخاد	حرف عطف וְ کے ساتھ
۱۶۹	احبار۱۳:۲	کسی	واحد مذکر	אַחַד	آخاد	۔
۱۷۰	احبار۱۵:۵	ایک	واحد مونث	הָאֶחָת	ہا ایخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۷۱	احبار۱۴:۱۰	ایک	واحد مونث	אַחַת	آخات	۔
۱۷۲	احبار۱۴:۱۰	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۱۷۳	احبار۱۴:۱۲	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہا ایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۷۴	احبار۱۴:۲۱	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۱۷۵	احبار۱۴:۲۱	۔	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۱۷۶	احبار۱۴:۲۲	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۱۷۷	احبار۱۴:۲۲	دوسرا	واحد مذکر	וְהָאֶחָד	وے ہا ایخاد	عطف וְ اور تخصیص הָ کے ساتھ
۱۷۸	احبار۱۴:۳۰	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہا ایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ

۱۷۹	احبار۱۴:۳۱	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۸۰	احبار۱۴:۳۱	دوسرا	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۸۱	احبار۱۴:۵۰	ایک	واحد مونث	הָאֶחָת	ہاایخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۸۲	احبار۱۵:۱۵	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۱۸۳	احبار۱۵:۱۵	دوسرے	واحد مذکر	וְהָאֶחָד	وے ہاایخاد	عطف וְ اور تخصیص הָ کے ساتھ
۱۸۴	احبار۱۵:۳۰	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۸۵	احبار۱۵:۳۰	دوسرے	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۸۶	احبار۱۶:۵	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۱۸۷	احبار:۱۶:۸	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۱۸۸	احبار۱۶:۸	دوسری	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۱۸۹	احبار۱۶:۳۴	ایک	واحد مونث	אַחַת	اِخات	-
۱۹۰	احبار۲۲:۲۸	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۱۹۱	احبار۲۳:۱۸	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۱۹۲	احبار۲۳:۱۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۱۹۳	احبار۲۳:۲۴	پہلی	واحد مذکر	בְּאֶחָד	بے ایخاد	حرف جار בְּ کے ساتھ
۱۹۴	احبار۲۴:۵	ایک	واحد مونث	הָאֶחָת	ہاایخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۱۹۵	احبار۲۴:۲۲	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۱۹۶	احبار۲۵:۴۸	کوئی	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۱۹۷	احبار۲۶:۲۶	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-

۱۹۸	گنتی ۱:۱	پہلی	واحد مذکر	בְּאֶחָד	بے ایخاد	حرف جار בְּ کے ساتھ
۱۹۸	گنتی ۱:۱۸	پہلی	واحد مذکر	בְּאֶחָד	بے ایخاد	حرف جار בְּ کے ساتھ
۱۹۹	گنتی ۱:۴۱	اِکتالیس	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	וְאַרְבָּעִים سے پہلے
۲۰۰	گنتی ۱:۴۴	اپنے اپنے	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۰۱	گنتی ۲:۱۶	اِکاون	واحد مذکر	וְאֶחָד	وے ایخاد	וַחֲמִשִּׁים سے پہلے عطف וְ کے ساتھ
۲۰۲	گنتی ۲:۲۸	اِکتالیس	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	וְאַרְבָּעִים سے پہلے
۲۰۳	گنتی ۶:۱۱	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۰۴	گنتی ۶:۱۱	دوسرے	واحد مذکر	וְאֶחָד	وے ایخاد	حرف عطف וְ کے ساتھ
۲۰۵	گنتی ۶:۱۴	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۰۶	گنتی ۶:۱۴	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	-
۲۰۷	گنتی ۶:۱۴	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۰۸	گنتی ۶:۱۹	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	-
۲۰۹	گنتی ۶:۱۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۱۰	گنتی ۷:۳	ایک	واحد مذکر	לְאֶחָד	لے ایخاد	حرف جار לְ کے ساتھ
۲۱۱	گنتی ۷:۱۱	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۱۲	گنتی ۷:۱۱	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۱۳	گنتی ۷:۱۳	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	-
۲۱۴	گنتی ۷:۱۳	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۱۵	گنتی ۷:۱۴	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	-

۲۱۶	گنتی ۷:۱۵	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۱۷	گنتی ۷:۱۵	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۱۸	گنتی ۷:۱۵	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۱۹	گنتی ۷:۱۶	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۲۰	گنتی ۷:۱۹	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	ـ
۲۲۱	گنتی ۷:۱۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۲۲	گنتی ۷:۲۰	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	ـ
۲۲۳	گنتی ۷:۲۱	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۲۴	گنتی ۷:۲۱	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۲۵	گنتی ۷:۲۱	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۲۶	گنتی ۷:۲۲	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۲۷	گنتی ۷:۲۵	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	ـ
۲۲۸	گنتی ۷:۲۵	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۲۹	گنتی ۷:۲۶	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	ـ
۲۳۰	گنتی ۷:۲۷	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۳۱	گنتی ۷:۲۷	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۳۲	گنتی ۷:۲۷	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۳۳	گنتی ۷:۲۸	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۳۴	گنتی ۷:۳۱	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	ـ

۲۳۵	گنتی ۷:۳۱	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۳۶	گنتی ۷:۳۲	ایک	واحد مونث	אַחַת	آخات	-
۲۳۷	گنتی ۷:۳۳	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۳۸	گنتی ۷:۳۳	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۳۹	گنتی ۷:۳۳	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۴۰	گنتی ۷:۳۴	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۴۱	گنتی ۷:۳۷	ایک	واحد مونث	אַחַת	آخات	-
۲۴۲	گنتی ۷:۳۷	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۴۳	گنتی ۷:۳۸	ایک	واحد مونث	אַחַת	آخات	-
۲۴۴	گنتی ۷:۳۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۴۵	گنتی ۷:۳۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۴۶	گنتی ۷:۳۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۴۷	گنتی ۷:۴۰	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۴۸	گنتی ۷:۴۳	ایک	واحد مونث	אַחַת	آخات	-
۲۴۹	گنتی ۷:۴۳	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۵۰	گنتی ۷:۴۴	ایک	واحد مونث	אַחַת	آخات	-
۲۵۱	گنتی ۷:۴۵	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۵۲	گنتی ۷:۴۵	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۵۳	گنتی ۷:۴۵	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-

۲۵۴	گنتی ۷:۴۶	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۲۵۵	گنتی ۷:۴۶	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۲۵۶	گنتی ۹:۴۹	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	۔
۲۵۷	گنتی ۹:۴۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۲۵۸	گنتی ۷:۵۰	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	۔
۲۵۹	گنتی ۷:۵۱	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۲۶۰	گنتی ۷:۵۱	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۲۶۱	گنتی ۷:۵۱	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۲۶۲	گنتی ۷:۵۲	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۲۶۳	گنتی ۷:۵۵	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	۔
۲۶۴	گنتی ۷:۵۵	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۲۶۵	گنتی ۷:۵۶	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	۔
۲۶۶	گنتی ۷:۵۷	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۲۶۷	گنتی ۷:۵۷	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۲۶۸	گنتی ۷:۵۷	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۲۶۹	گنتی ۷:۵۸	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۲۷۰	گنتی ۷:۶۱	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	۔
۲۷۱	گنتی ۷:۶۱	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۲۷۲	گنتی ۷:۶۲	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	۔

۲۷۳	گنتی ۷:۶۳	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۷۴	گنتی ۷:۶۳	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۷۵	گنتی ۷:۶۳	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۷۶	گنتی ۷:۶۴	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۷۷	گنتی ۷:۶۷	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	ـ
۲۷۸	گنتی ۷:۶۷	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۷۹	گنتی ۷:۶۸	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	ـ
۲۸۰	گنتی ۷:۶۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۸۱	گنتی ۷:۶۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۸۲	گنتی ۷:۶۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۸۳	گنتی ۷:۷۰	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۸۴	گنتی ۷:۷۳	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	ـ
۲۸۵	گنتی ۷:۷۳	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۸۶	گنتی ۷:۷۴	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	ـ
۲۸۷	گنتی ۷:۷۵	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۸۸	گنتی ۷:۷۵	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۸۹	گنتی ۷:۷۵	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۹۰	گنتی ۷:۷۶	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۲۹۱	گنتی ۷:۷۹	ایک	واحد مونث	אַחַת	اَخات	ـ

۲۹۲	گنتی۷:۷۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۹۳	گنتی۷:۸۰	ایک	واحد مونث	אַחַת	آخات	-
۲۹۴	گنتی۷:۸۱	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۹۵	گنتی۷:۸۱	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۹۶	گنتی۷:۸۱	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۹۷	گنتی۷:۸۲	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۲۹۸	گنتی۷:۸۵	ہر	واحد مونث	הָאַחַת	ہاآخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۲۹۹	گنتی۷:۸۵	ایک ہر	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۳۰۰	گنتی۸:۱۲	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۳۰۱	گنتی۸:۱۲	دوسرے	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۳۰۲	گنتی۹:۱۴	ایک	واحد مونث	אַחַת	آخات	-
۳۰۳	گنتی۱۰:۴	ایک	واحد مونث	בְּאַחַת	بےآخات	حرف جار בְּ کے ساتھ
۳۰۴	گنتی۱۱:۱۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۰۵	گنتی۱۱:۲۶	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۳۰۶	گنتی۱۳:۲	ہر	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۰۷	گنتی۱۳:۲	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۰۸	گنتی۱۳:۲۳	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۰۹	گنتی۱۴:۱۵	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۱۰	گنتی۱۵:۵	ہر	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ

۳۱۱	گنتی ۱۵:۱۱	ہر	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۳۱۲	گنتی ۱۵:۱۱	ہر	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۳۱۳	گنتی ۱۵:۱۲	ایک ایک	واحد مذکر	לְאֶחָד	لاایخاد	حرف جار לְ کے ساتھ
۳۱۴	گنتی ۱۵:۱۵	ایک	واحد مونث	אַחַת	آخات	ـ
۳۱۵	گنتی ۱۵:۱۶	ایک	واحد مونث	אַחַת	آخات	ـ
۳۱۶	گنتی ۱۵:۱۶	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۳۱۷	گنتی ۱۵:۲۴	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۳۱۸	گنتی ۱۵:۲۴	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۳۱۹	گنتی ۱۵:۲۷	ایک	واحد مونث	אַחַת	آخات	ـ
۳۲۰	گنتی ۱۵:۲۹	ایک	واحد مونث	אַחַת	آخات	ـ
۳۲۱	گنتی ۱۶:۱۵	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۳۲۲	گنتی ۱۶:۱۵	کسی	واحد مذکر	אַחַד	آخاد	ـ
۳۲۳	گنتی ۱۶:۲۲	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۳۲۴	گنتی ۱۷:۳	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۳۲۵	گنتی ۱۷:۶	فی	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۳۲۶	گنتی ۱۷:۶	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۳۲۷	گنتی ۲۸:۴	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۳۲۸	گنتی ۲۸:۷	فی	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۳۲۹	گنتی ۲۸:۱۱	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ

۳۳۰	گنتی ۱۲:۲۸	ہر	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۳۳۱	گنتی ۱۲:۲۸	ہر	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۳۳۲	گنتی ۱۳:۲۸	ہر	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۳۳۳	گنتی ۱۵:۲۸	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۳۴	گنتی ۱۹:۲۸	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۳۵	گنتی ۲۱:۲۸	ہر	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۳۳۶	گنتی ۲۲:۲۸	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۳۷	گنتی ۲۷:۲۸	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۳۸	گنتی ۲۸:۲۸	فی	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۳۳۹	گنتی ۲۸:۲۸	فی	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۳۴۰	گنتی ۲۹:۲۸	ہر	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۳۴۱	گنتی ۳۰:۲۸	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۴۲	گنتی ۱:۲۹	ایک	واحد مذکر	בְּאֶחָד	بےایخاد	حرف جار בְּ کے ساتھ
۳۴۳	گنتی ۲:۲۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۴۴	گنتی ۲:۲۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۴۵	گنتی ۴:۲۹	ہر	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۴۶	گنتی ۴:۲۹	-	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۳۴۷	گنتی ۵:۲۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۴۸	گنتی ۸:۲۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-

۳۴۹	گنتی ۸:۲۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۳۵۰	گنتی ۹:۲۹	فی	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۳۵۱	گنتی ۱۰:۲۹	ہر	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۳۵۲	گنتی ۱۱:۲۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۳۵۳	گنتی ۱۴:۲۹	ہر	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۳۵۴	گنتی ۱۴:۲۹	ہر	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۳۵۵	گنتی ۱۵:۲۹	ہر	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۳۵۶	گنتی ۱۶:۲۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۳۵۷	گنتی ۱۹:۲۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۳۵۸	گنتی ۲۲:۲۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۳۵۹	گنتی ۲۵:۲۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۳۶۰	گنتی ۲۸:۲۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۳۶۱	گنتی ۳۱:۲۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۳۶۲	گنتی ۳۴:۲۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۳۶۳	گنتی ۳۶:۲۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۳۶۴	گنتی ۳۶:۲۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۳۶۵	گنتی ۳۸:۲۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۳۶۶	گنتی ۲۸:۳۱	ہر	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔
۳۶۷	گنتی ۳۰:۳۱	ایک ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	۔

۳۶۸	گنتی ۳۱:۳۴	اکسٹھ	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	וְשִׁשִּׁים سے پہلے
۳۶۹	گنتی ۳۱:۳۹	اکسٹھ	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	וְשִׁשִּׁים سے پہلے
۳۷۰	گنتی ۳۱:۴۷	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۷۱	گنتی ۳۳:۳۸	پہلی	واحد مزکر	בְּאֶחָד	بے ایخاد	حرف جار בְּ کے ساتھ
۳۷۲	گنتی ۳۴:۱۸	ہر	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۷۳	گنتی ۳۴:۱۸	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۷۴	گنتی ۳۵:۳۰	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۷۵	گنتی ۳۶:۳	اَور	واحد مذکر	לְאֶחָד	لے ایخاد	حرف جار לְ کے ساتھ
۳۷۶	گنتی ۳۶:۸	کسی	واحد مذکر	לְאֶחָד	لے ایخاد	حرف جار לְ کے ساتھ
۳۷۷	استثنا ۱:۲	گیارہ	واحد مذکر	אַחַד	آخاد	עָשָׂר سے پہلے
۳۷۸	استثنا ۱:۳	پہلی	واحد مذکر	בְּאֶחָד	بے ایخاد	حرف جار کے ساتھ
۳۷۹	استثنا ۱:۲۳	ایک ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۸۰	استثنا ۴:۴۲	کسی	واحد مونث	אַחַת	آخات	-
۳۸۱	استثنا ۶:۴	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	-
۳۸۲	استثنا ۱۲:۱۴	کسی	واحد مذکر	בְּאַחַד	بے آخاد	حرف جار בְּ کے ساتھ
۳۸۴	استثنا ۱۳:۱۲	کسی	واحد مونث	בְּאַחַת	بے اخات	حرف جار בְּ کے ساتھ
۳۸۵	استثنا ۱۵:۷	-	واحد مذکر	מֵאַחַד	مے اخاد	حرف جار מֵ کے ساتھ
۳۸۶	استثنا ۱۵:۷	کوئی	واحد مذکر	בְּאַחַד	بے آخاد	حرف جار בְּ کے ساتھ
۳۸۷	استثنا ۱۶:۵	-	واحد مذکر	בְּאַחַד	بے آخاد	حرف جار בְּ کے ساتھ

۳۸۸	استثنا۲:۱۷	ـ	واحد مذکر	בְּאַחַד	بے اَخاد	حرف جار בְּ کے ساتھ
۳۸۹	استثنا۶:۱۷	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۳۹۰	استثنا۶:۱۸	ـ	واحد مذکر	מֵאַחַד	مے اخاد	حرف جار מֵ کے ساتھ
۳۹۱	استثنا۵:۱۹	کسی	واحد مونث	אַחַת	اَخات	ـ
۳۹۲	استثنا۱۱:۱۹	کسی	واحد مونث	אַחַת	اَخات	ـ
۳۹۳	استثنا۱۵:۱۹	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۳۹۴	استثنا۱۵:۲۱	ایک	واحد مونث	הָאַחַת	اَخات	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۳۹۵	استثنا۱۵:۲۱	دوسری	واحد مونث	וְהָאַחַת	وے ہااخات	عطف וְ اور تخصیص הָ کے ساتھ
۳۹۶	استثنا۱۶:۲۳	ـ	واحد مذکر	בְּאַחַד	بے اخاد	حرف جار בְּ کے ساتھ
۳۹۷	استثنا۵:۲۴	سال بھر	واحد مونث	אֶחָת	ایخات	שָׁנָה سے پہلے
۳۹۸	استثنا۵:۲۵	ایک	واحد مذکر	אַחַד	اَخاد	ـ
۳۹۹	استثنا۱۱:۲۵	ایک	واحد مذکر	הָאֶחָד	ہاایخاد	حرف تخصیص הָ کے ساتھ
۴۰۰	استثنا۷:۲۸	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۴۰۱	استثنا۲۵:۲۸	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ
۴۰۲	استثنا۵۵:۲۸	کسی	واحد مذکر	לְאַחַד	لے اخاد	حرف جار לְ کے ساتھ
۴۰۳	استثنا۳۰:۳۲	ایک	واحد مذکر	אֶחָד	ایخاد	ـ